ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالۂ مفید و عجالۂ جدید قابل دید موسوم بہ

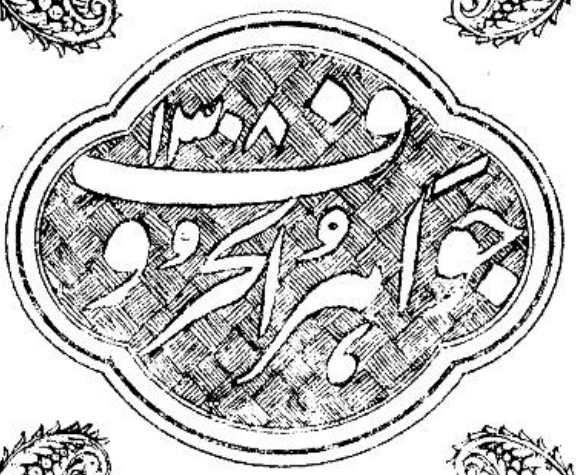

حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ السامی تاجر
کتب دکان واقع چوک لکھنؤ کہ حق تالیف کتاب ہذا از زد شان محفوظ است

در مطبع احمدی بکھنؤ بطبع رسید

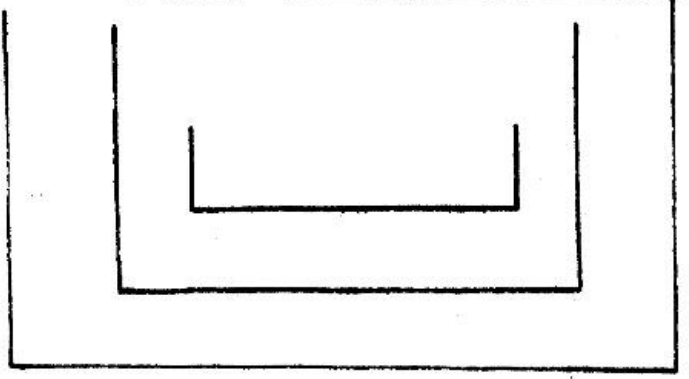

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہی کہ یہ ایک رسالہ علم حروف مین مسمے بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال اسکے کرے ہر آئینہ عجائبات وغرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی ادا سے عاجز وقاصر ہوگی اور فی الجملہ کیفیت وخاصیت اس علم کی حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھدی ہی کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو مین کیا ہی اوس رسالہ کے دیکھنے سے قدر ومنزلت اس علم کی کچھ منکشف ہوتی ہی کہ ؎ انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ✤ کیونکہ اگر باشرائط وآداب عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہوجاتا ہی جیساکہ ایک حکایت ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہی اور چاہیے کہ اسمائے موکلات صحیح صحیح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہوگا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین آتا ہی اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیساکہ فصل پنجم مین خواص ہر حرف کے بیان ہون گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت بڑی شرط اجازت اوستاد کامل یا سید صالح کی ہی کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک عمل

نہین ہوتا ہی اور اس رسالہ مین اجازت ہی کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ مین
ہرگز ہرگز اجازت نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم و صاحب
کتاب حرز الامان نے بتفصیل لکھدیے ہین و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلسمات و تحریر
نقوش سے ہین اور یہ رسالہ خواص حروف مین ہی اس سبب سے اون شرائط کے لکھنے سے
اعراض کیا گیا مگر باز ہم اس رسالہ مین بھی بعض شرائط فصل اول مین بیان ہون گے اور مرتب
ہوا یہ رسالہ اور پر آٹھ فصلون کے **فصل اول** بعض شرائط اعمال مین **فصل دوسری**
خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین **فصل تیسری** خواص بعض مرکبات حروف
منقوطہ و مہملہ مین **فصل چوتھی** قاعدہ افسون بنانے مین **فصل پانچوین** خواص حروف
مفردہ مین **فصل چھٹی** اعمال حروف مین **فصل ساتوین** بعض تاثیرات اعمال
بعلم حروف مین **فصل آٹھوین** قواعد استخراج اسماے موکلات مین ✤

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اوسکے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط
سے فوت مشروط نہو کہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور
پر اکل حلال و صدق مقال ہی کہ یہ خدا کیطرف سے ہر شخص پر واجب ہی اور اکل حرام و کذب
کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہی اور باقی شرائط
اعمال یہ ہین **شرط اول** مشتمل ہی امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب
قرأت یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اوسکو کوئی نہ دیکھے اور بخور جلاوے اور
حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و منقوش لکھا جائیگا تو اوس حرف
روحانیت مین خلل واقع ہوگا تو اجابت و اعانت مین وہ تاخیر کرین گے اور چاہیے کہ
بدن کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑہین اور ایک زانو پر بیٹھین اور نام مطلوب و مادر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار مین تعویذ
کارگر نہین ہوتا ہو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھین تو چاہیے
کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھین اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے مونہ
مین رکھین اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ مونہ مین دانت تلے دابین
اور محبت مین رو بہ شرق و عداوت مین رو بہ مغرب بیٹھین اور بروقت تراشنے قلم کے
نیت حب یا عداوت کی اپنے دل مین رکھین اور چاہیے کہ قلم جدید ہو اگر پہلے سے تراش کر
اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہین ہے و اگر قلم جدید میسر
نہ ہو تو بہتر ہے اور اعمال محبت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو
مناسبت کواکب نحس سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تمام
حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب وجہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
شرکت حرام کی اوسمین نہو **شرط دوسری** حکمانے اتفاق کیا ہے اور یہ گمان اس علم
کے کیونکہ ارواح عالم علوی کرامت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار
ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ رکھتا ہو تو
کوئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
نکرے ارواح اوسکی اجابت نہین کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین دخل
عظیم ہے اور شک مین وہ قوت باقی نہین رہتی ہے **شرط تیسری** عامل کو چاہیے کہ جمیع
اعمال کتابی و کلامی مین قبل از شروع ابتدا بذکر و تسبیح و صلوات کرے اور باغسل
یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
اون الفاظ کے معنی دل مین سوچین تا کہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مترتب ہو اور
بہتر یہ ہے کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اجتماع

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہی اور فرق درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہی کہ اعمال کتابی مین بقا و ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی کے اور نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہی بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق کے اور اعمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اوس مین چندان ثبات و بقا نہین ہی بسبب عدم ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ +

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

واضح ہو کہ مصدر جلال الٰہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور ہر حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری احاطہ اوسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے تمام شب تفسیر بائے بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا کہ انا النقطۃ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہی کہ تکرار حروف حارہ سے وال امراض باردہ ہوتا ہی اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادۂ رطوبت معانیہ ہوا ہی اور ترکیب بعض حروف سے کہ حکمای ہند نے واسطے دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطے اثر کرنے گزندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہی اور اوسکا نام افسون رکھا ہی اور بلا ترکیب حروف بھی ہر ہر حرف معزز کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عنایت فرمائے ہین جیسا کہ فصل پانچوین مین بیان ہون گے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہی بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو خشک بعض کو تر پایا ہی اور طبائع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے اختلاف ہی اور حروف جمل و تہجی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یبوست و رطوبت ہی اسطرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سے حار ہی اور حرف دوم با داو حرف

سوم یابس اور حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار ہے اور ششم بارد وعلی ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ				جدول طبائع حروف تہجی بقول مشارقہ			
ا	ب	ج	د	ا	ب	ت	ث
ہ	و	ز	ح	ج	ح	خ	د
ط	ی	ک	ل	ذ	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	ض	ط
ف	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ذ	ض	ظ	غ	ن	و	ہ	ی
حارہ یابسہ ناریہ	حارہ رطبہ ہوائی	یابسہ ترابیہ	رطبہ مائیہ	یابسہ ترابیہ	رطبہ مائیہ	حارہ رطبہ ہوائی	حارہ یابسہ ناریہ

پس جو اسماکہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسما کہ حروف بارده سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفای حرارت وایجاد برودت کرتے ہین اور جو اسماکہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونمین جس عنصر کے حروف غالب ہون اوسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اوسمین اعمال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اوس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اونمین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسانا یا آب چشمہ ونہر زیادہ ہو جانا منظور ہو اونمین حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی وزراعات وعمارات واخراج کنوز ودفائن کے اونمین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہر کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرأت حروف ناریہ کا اور اون اسماکا کہ جو اون سے

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی اور
رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف
ہوائیہ کا اور اون اسماکا کہ جواون سے مرکب ہین دفع امراض بمشش و قلب ہی اور مداومت کرنا
اوسپر بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف مائیہ کا
اور اون اسماکا کہ جواون سے مرکب ہین اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی اور
عطش کو دفع کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور اضرجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا ہی
اور زیادہ کرنا قرات حروف ترابیہ کا اور اون اسماکا کہ جواون سے مرکب ہین کل رطوبات
کو دفع کرتا ہی بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اوسکے پڑھنے
پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی کہ
حروف آتشی یعنے کلمہ سباعیہ اھطم فشل واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہای
طعام و ہضم طعام و حسن رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت
عزیزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ و قوت فکر کے
نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ
یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ عسل کے ممزوج کرکے دھوکر مریض کو
پلا دین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف بادی یعنے کلمہ سباعیہ بوین
صتظ واسطے جذب قلوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
دفع غم و ہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اوس سے بروز پنجشنبہ
یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھوکر پلا دین اسیطرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
جزکس قفط واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی و حیہ اور
واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و دورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضای حاجات
کے بھی مفید ہی چاہیکہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز دوشنبہ و چہارشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

برای شش

برای پنجشنبہ و جمعہ

برای قوت حافظہ

لکھین اور پانی سے دھوکر پلاوین اسیطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلعر خنع واسطے
دفع رطوبت دہن کے نیند مین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
مکسیر کے اور خون حیض مفرط کے کہ اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے
بروز شنبہ یا چہار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دھوکر پلاوین اور حکما نے
لکھا ہی کہ ہفت حرف ناری اھطم فشذ واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے
اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہی جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو
لکھین اسی طرح ہفت حرف ہوائی بوین صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج
محبت کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسیطرح
ہفت حرف آبی جزکس قثظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و
صفراویہ و دفع دمامیل و اندمال قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع
ہو لکھین اسیطرح ہفت حرف خاکی دحلعر خنع واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت
بین الشخصین کے نافع ہین جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ مین

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہی کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے
ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین ۔

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ
ف			ق			ن			ے	

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بتث خذ زشض ظغ
قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یک شنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظون کو بترتیب مذکور لکھکر بوقت شب زیر بالین رکھکر سو رہین سب خیر و شر خواب مین ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیرہ حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اون کو حروف صوامت کہتے ہین وہ یہ ہین -

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ

ان حرفون کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوے احد مرس صطع کلموھر اگر ان حروف کو واسطے دفع غلبت غمازان و مکر ماکران و حسد حاسدان کے اوقیسوین تاریخ ماہ عربی کو یا بروقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا قلعی پر لکھکر اگینہ کرکے زیر نگین انگشتری کھے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ مین پہنے تو شر سب اون سے محفوظ رہے گا اور کسیکی یہ طاقت نہو گی کہ اوسکے سامنے یا غیبت مین بدگوئی کرے یا تہمت یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اوسکے پاس ہے اور دکما نے اٹھائیس حرفون کو اس طرح بھی تقسیم کیا ہی کہ اون مین سے اٹھارہ حرفون کو حروف متواخیات کہتے ہین اور دس حرفون کو حروف خواتیم اور حروف متواخیات وہ ہین کہ دو دو یا تین تین حرف ایک صورت پر ہون اور حروف خواتیم وہ ہین کہ جس حرف کا کوئی ہمشکل نہو

ا	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظین پیدا ہوے ین افق کسفہ ھی اگر اسکو تحریر کرکے صندوق البسہ مین یا خزانہ مین رکھین لباس و خزانہ بعافیت رہے گا اور واسطے حفاظت کے بلا و آفات کے بھی خوب ہی اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہی کہ ان حروف کو دسوین تاریخ ماہ عربی کے لکھکر گھر مین رکھین وہ گھر آفات مذکورہ سے امان مین رہیگا اگر لوح طلا پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھین جب آفتاب برج اسد مین ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہے گا اور واضح ہو کہ حکمانے اٹھائیس حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہین

اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ تیرہ حرف محبت کے یہ ہین

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہے اور لام بھی ہے
اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہے تو گیارہ حرف دفع علت کے ہوے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی	

پس اگر حروف محبت کو شیرزنان سے تحریر کرکے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اوسکو
محبت کامل ہوگی اور اگر بدن مین کوئی علت جادو وغیرہ ہو جیسے مثل اور دوشم و دردسر و درد پا و درد شکم
پاچہ وغیرہ کے پس عامل کو چاہیے کہ حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف
علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً درد تمام سر پس ایک حرف دونون جگہ سے
تبرتیب لیوے اسطرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ے ل ی ان حرفون
کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوے طَارَبَ دَمَثَا اَلْحَبِطِ سَفَرِ کَفَی
ان کلمات کو لکھکر دو بیمار کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھونکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا
فرماے گا اور حکماے نے بعض حروف کو حروف مہموسہ اور حروف انجان لکھا ہے کہ جو حرف
تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اوسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر
کو اوسکے لیا ہے مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کے کہ جب انمین سے الف
گرا دیا تو یہ حرف باقی رہے د ل ذ ل ص د ض د ق ف ک ف ل م و د
جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے د ل ذ ل صد ضد قف کف لم ود چاہیے کہ
ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلا دین یا باندھین کہ انشاءاللہ تعالیٰ اوس مرض سے نجات
ملے گی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب
وغیرہ سے محفوظ رہے گا و اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اوس سے جاتا
رہیگا و اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے گا

دل اوسکا مطمئن ہو جائیگا اور اضطراب دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف الجان اس لیے کہتے
ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے جاتے ہین واللہ اعلم بالصواب اور حرز الامان مین
ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل رمد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و
ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اسم عربی
ہو حرف اول اوسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے
ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ے ل لا ی
مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہی پس ع کو ان
گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا اع ب ع ت ع ث ع ط ع ظ ع ف ع ے ع
ل ع لا ع ی ع اب سب حرفون کو ترکیب دیکر لکھا اسطرح سے اعبع تعثع
طعظع فعکع لعلا عیع پس اس نوشتہ کو صاحب مدا پنے پاس موضع درد پر رکھے
اگر فائدہ ظاہر ہوا فبہا ورنہ عرت دوم عین کو کہی ہو اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ
لکھکر صاحب رمد مقام درد پر رکھے واگر اس سے بھی درد چشم نجاے تو حرف سوم عین
کو کہ ان ہی اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لٹکا دین کہ نتیجہ مترتب ہوگا
اور بتمامہ زائل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اسطرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال اوس
مرض کے ہوا اور یہ عمل اکثر مطالب و مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہین مثلاً اعمال
محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ نفوس حسب طریق مذکور امتزاج دے سکتے ہین
کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال عداوت
مین ملاحظہ ساعت نحس کا کرے اور نفوس رمد یا صداع یا سل یا فالج یا القوہ یا دشمن کو بنام
دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع ہر درد کے

قاعدہ افسون بنانے مین واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہی کہ حروف دفع علت کے دس ہین
اور مع لام الف کے گیارہ ہین

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس مثلاً واسطے دفع درد سر کے ایک حرف علت کا لیو سو اور ایک حرف دفع علت کا لیوے
تو یہ ہوا دَ اَ رَ بَ دَ تَ مَ ثَ اَ طَ مِ سَ فَ رِ کَ لِی اور سر پر باندہین انشاء اللہ تعالیٰ درد سر جاتا
رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک
حرف دفع علت کا لیوین دا ر ب د ت ج ث ش ط م ظ ف ک ل ی پس
اسکو مرکب کیا یہ ہوا دَ اَ رَ بَ دَ تَ جَ ثَ شَ طَ مُ ظِ فُ کَ لِی اسکو لکھکر آنکھ پر لٹکائے اور
پڑھکے پھوکے انشاء اللہ تعالیٰ درد چشم جاتا رہے گا اور درد کمر کا افسون اسیطرح بنایا
دا ر ب د ت ک ش م ط ر ظ ف ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دا ر ب
دَ تَ کَ ثَ مُ طَ رِ ظِ فُ کَ لِی اسکو کمر پر باندہین اور پڑہین انشاء اللہ تعالیٰ درد کمر جاتا رہیگا
اور درد شکم کا افسون اسیطرح بنایا دا ر ب د ت ش ث ک ط م ظ ق ک
ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دَ اَ رَ بَ دَ تَ شَ ثَ کَ طُ مِ ظَ قِ کَ لِی اسکو شکم پر باندہین
اور پڑہکے پھوکین انشاء اللہ تعالیٰ درد شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے
کہ حروف ناری اھطم فشذ کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتحہ دیوین
اور حروف آبی جز کس قنط کو کسرہ دیوین اور حروف خاکی دحلع خغ کو جزم
دیوین واگر حروف خاکی مین سے کسی حرف مین حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسرہ دیوین
کہ الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہی کہ کلمہ سباعیہ
ناریہ حارہ اَوْ یَلْمَعُ ہی کہ یہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی
حرف آوے اوسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سباعیہ ہوائیہ یابسہ رُدَّ جُزْ کِسْ فِحْ ہے کہ یہ
حروف مضموم ہین اور کلمہ سباعیہ مائیہ رطبہ ھِرْ شِتْ نِصْ طِ ہی کہ یہ حروف مکسورہ ہین اور
اور کلمہ سباعیہ ترابیہ یابسہ بذ خطغ صق ہی کہ یہ حروف مجزومہ ہین اس قاعدے سے بھی

طریقہ دوم

عبارت مین اعراب دیتے ہین مگر اکثر کا عمل قاعدہ اھطم فشل پر ہی اور دوسرا طریقہ افسون بنانے کا یہ ہی کہ حروف علت مین جس عنصر کے حروف ہون اون حروف کو دیکھین کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمۂ ناری اھطم فشل متعلق بروج آتشی سے ہین کہ حمل و اسد و قوس ہین اور کلمۂ خاکی دحلعر خغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور و سنبلہ و جدی ہین اور کلمۂ بادی بوہین صتنض متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا و میزان و دلو ہین اور کلمۂ آبی جزکس قشظ متعلق بروج آبی سے ہین کہ سرطان و عقرب و حوت ہین جدول اسکی یہ ہی

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م	ح	ن	ج	ھ	ر	ص	ش	ش	غ	ت	ک

افسون نمبر دوم

اور یہ بروج متعلق کواکب سے ہین پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائین گے کہ جو جس برج کا مالک ہی پس ایک حرف جملۂ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب اوسکے ساتھ ملا دین اور باعراب حکما معرب کرین کہ افسون بنجاویگا مثلاً افسون درد سر کا بنانا منظور ہی پس دیکھا کہ لفظ درد سر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف خاکی دحلعر خغ سے د و ال در دو رے ہین اور حروف آبی جزکس قشظ سے ایک سین ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین پس حروف مرض کو مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول بروج و کواکب و حروف یہ ہے

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	دردسر
ف ھ	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	سر درد
س	ر	د	د	ر	X
سفہ	رطس	دخغ	دتی	رکض	X

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اوسکے دو ہین ف ھ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حروف
قوس ط ش ہین اور حروف حوت ک ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی
خ غ ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا
یہ الفاظ پیدا ہوے سِفْہٌ مَرَطْسٍ دَخَغَ دَتَیَ مَرَکِظٍ اسکو سر پر باندہین اور پڑھکر پھونکین
اور دوسرا جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور سوا ان
دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لایق اس مختصر کے نہین ہین

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب
خواص حروف مین لکھا ہی کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ
رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو چاہیے کہ اوسوقت
وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پانون کے
سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالی بآسانی و جلدی وضع حمل ہوگا
اور واسطے شفای مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھین اور دھوکر
مریض کو پلا دین اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالی
مریض صحت پائیگا اور واسطے حب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر بسعود و ساقط
از نحوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچین اور اوسمین نام مطلوب بنام او در مطلوب لکھین
اور گرد اوسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور زیر دیک آتشدان
کے اوسکو لٹکا دین تاکہ حرارت آگ کی اوسمین پہونچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب
کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل نحوس

بہ ہی ثروت و نعمت

بہ آسانی وضع حمل

بہ شفای مریض

بہ ہی حب محبوب

بہ بیماری دشمن

ومنصرف ومنقطع کوکب سعد سے ہوا وسوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچین اوسمین
نام دشمن ونام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین
پس اوس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہو
دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت وحرمت کے جو کہ
شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے
یاحنان یا اللہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت
وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھین اور دل اسکا صاف وروشن ہو جائیگا
اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برآئیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب
مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
ہین اور سب حروف اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اوسسے اور جو کہ ظاہر و باطن
الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظواہر و
بواطن ہین ظواہر اوسکے تین ہین عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہی تین نقطون سے
اور بواطن اوسکے پانچ ہین باطن اول اوسکے تین ہین عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
اوسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد بسایط اوسکا ہی اور عدد اسم اعظم ہی پس عدد مذکور
سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہی اور باطن ثالث اوسکا
اکہتر ہی کہ یہ عدد مفصل اوسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی ل ا م یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
کا ہی اور بطن رابع اوسکا بانوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اوسکے نوے ہین اور
دو عدد الف و لام مین ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اوسکا نو ہے
کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب تین کو
تین مین ضرب کیا نو ہوے اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین اس طرح
ا ل ف ل ا م م ی م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نو ہین اس طرح

جہت حاجت روا حاجت

قضاے حاجت الف

ع ر ش ل ر ح ق ل م اور مفردات عقل و روح و نفس بھی نو ہین اسطرح ع ق ل ر و ح ن ف س
پس نفس استمداد کرتا ہی روح سے اور روح استمداد کرتی ہی عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتے ہین
حرر عرش سے جسطرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہین نور الف سے اور ہر اک حرف قایم ہی
ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہی ساتھ عقل کے اور قایم ہے ساتھ سر عقل
کے اور عقل قایم ہے ساتھ او سکے اور تمام حروف سر الف مین ہین لیکن درمیان اون
سبکے فرق ہی مرتبہ مین پس الف عقل قایم ہی اور الف روح مبسوط ہی فَمَنْ عَرَفَ ظَاهِرَهُ
وَبَاطِنَهُ اَدْرَكَ خَفِيَّ الْاَسْرَارِ وَمَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا عِلْمُ الشَّرِيْفِ لَوْ كُشِفَ
لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّ مَا بَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيْمِ الَّتِيْ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
لَاضْطَرَبَ كُلُّ سَلِيْمٍ وَجَهِلَ كُلُّ عَلِيْمٍ اور بعض رسائل مین لکھا ہی
اَلْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالتَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ ثَنَاءُ
الْاَلِفِ وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خُلُقُ الْاَلِفِ
وَالدَّالُ دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالرَّاءُ رَفْعُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ زَيْنُ
الْاَلِفِ وَالسِّيْنُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشِّيْنُ شَرَفُ الْاَلِفِ وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِفِ
وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ
الْاَلِفِ وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ
وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّوْنُ
نَفْسُ الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِيْنُ الْاَلِفِ
پس سر ہر حرف کتابت الف مین ہی و سر کتابت حروف دیگر حروف مین ہی اور دو واسطے
حروف کے خواص ہین باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد او سکا فرد ہی عالم جلال ہی اور
جو حرف کہ عدد او سکا زوج ہی عالم جمال ہی پس سر الف مفتاح احدیت و سر الوہیت ہے
اور بینات الف یعنی ل ف ہمعدد علی ہین کہ ایک سو دس ہین اور نصف اسکا پچپن ہے

ہمعدد اسم مجیب و اسم دایم ہی اور عشر اوسکا گیارہ ہمعدد اسم اعظم لفظ ھو کا ہی اور مجموع اعداد مذکورہ اکیسو چھتر ہمعدد کلمہ طیبہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کے ہی اور نصف اوسکا اٹھاسی ہمعدد اسم حلیم کے ہی اور ربع اوسکا چوالیس اور ثمن اوسکا بائیس و نصف ثمن اوسکا گیارہ کہ مجموع اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہین ہمعدد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہین اور زبر و بینات الف کے ایک سو گیارہ ہمعدد اسم کافی کے ہین فمن ذاق حلاوۃ ھذہ الاسماء لا یموت قلبہ فی جسدہ بل ھو حیّ فی اللہ اربعین اور جواہر خمسہ مین ہی کہ ہر حرف ہذاتہ مرکز ہی اور مدار ظہور اوسکا اوسی سے ہی اور مرکز کل حروف کا الف ہی اور الف قطب حروف ہی اور قطب اسمای الٰہی ہی کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہین اگر کوئی ساتھ حقیقت الف کے متصف ہو جاے یعنی دعوت الف مین کامل ہو جاے وہ قطب عالم ہو جاتا ہی اور اوسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی۔

فضائل و خواص حروف

خاصیت حرف با شیخ ابو العباس احمد بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف مین لکھا ہی کہ حرف با حروف ظلمانیہ سے ہی اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہین کہ جو سوای حروف مقطعات قرآنی کے ہین اور حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہین اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے صِرَاطٌ عَلِیٌّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور سوای ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہین اور بسملہ مین سب حروف نورانی ہین سوای حرف با کے کہ حق تعالے نے اس حرف با کو اول آیات سورہای قرآنی گردانا ہی اور ہر سورہ مین اول سورہ قرار دیا ہی اور اس مین ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوای اخص خواص کے کسی کو اوسپر اطلاع نہین ہی اور یہ حرف با واسطے توسل خیرات کے ہی اور بالطبع بارد ہی یہی وجہ ہی کہ آیہ امان مین یعنی بسملہ مین شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ مین سے ہر روز قیامت مین جب حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاسی ہزار فرشتے اسکے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تا روز قیامت تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہین و معدد گار اس حرف کے ہین پس جس اسم مین

اسمای آلہی مین سے یہ حرف ہو خصوصا اول مین جو کوئی اوسکی مداومت کرے گا واسطے
حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب سکاکی مین مذکور ہی کہ جو محبوس و قیدی حرف
باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر
اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اوسکو
ضرر نہین پہنچا سکے گا **خاصیت حرف تای مثنات** سکاکی نے اپنی کتاب مین
لکھا ہی کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد و مجل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
دروازہ اقبال کا اوسپر کھل جائیگا اور فتوح ہوگا **خاصیت حرف ثای مثلثہ**
کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعد و مجل اوسکے کہ پانچسو ہین زبان پر
جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہی اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر
گہوارہ اطفال رکھین تو لڑکے خواب و بیداری مین نڈرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی
الحلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث مین
ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہی طرف فنای موجودات کے اور
آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہی کہ وہ قادر ہی اوپر بعث خلق کے بعد ممات کے
اور اوپر جمع خلق کے بعد پراگندہ گی کے **خاصیت حرف جیم** سکاکی نے لکھا ہی کہ
اگر جیم کو بعد و مفصل اوسکے کہ ترپن ۵۳ ہین ایک جام پر لکھکے دھوکر پئین جو مرض بدن مین
ہوگا دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار ۹۰۰۰ مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص
مین مذکور ہی کہ اگر کسی مرد نو داماد کو سحر کرکے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز
ہو اس حرف کو ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر یا قلمی کیے ہوے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھوکر پئین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
ہو جائے گا اور اگر بروقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد و مفصل اسکے ترپن ۵۳ مرتبہ لکھین

اور بروقت لکھنے کے یا بامری یا کنڈ پر پڑھتے رہین اور اپنے ساتھ رکھین تو انشاء اللہ تعالے
زبان بدگویان و دشمنان بند ہوجائیگی اور ارواح کو دیکھ سکے گا و اگر کاروبار سے معزول
ہوا ہو تو پھر بحال ہوجائیگا اور عمر مین اوسکے برکت پیدا ہوگی **خاصیت حرف حا** علمہ
جزرالامانین ہی کہ اگر کوئی حرف حا کو بعد مجمل اوسکے کہ آٹھ ہین انگوٹھی کے نگینہ پر لکھے اسطرح ح ح ح ح ح ح ح ح
صاحب تب اوس انگوٹھی کو پہنے شفا ہوگی اور اگر وہ انگوٹھی پانی مین ڈالین اور وہ پانی صاحب تپ کو پلاوین
حرارت اوسکی زائل ہوجاویگی و اگر اوس پانی مین صاحب تپ چندبار غسل کرے تپ بالکل دفع ہوجائے
گی اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ اوسکی زیادہ ہوگی اور اگر اوسکو سحر کرکے
باندھا ہو تو سحر باطل ہوجائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اوسوقت نقش کرین
کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ
یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھین اور لکھا ہی کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ
و جمیع امراض کے کہ جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہین نہایت نافع ہی اور مواظبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہی اور یہ حرف کل حروف بارہ مین
سے ایسے اعمال مین قوت نفوذ و تاثیر مین ممتاز ہی اور فعل اسکا اقوی و اکمل ہی بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر ہین اور شمس المعارف مین ہی کہ اس حرف کو نرم کرنے
مین تاثیر عجیب ہی اور جلب مودت و جذب نفوس مین
تاثیر عظیم ہی **خاصیت حرف خا** معجمہ حرزالامان مین ہی کہ اگر اس حرف کو بارہ
ٹکڑون پر خشت پختہ آب نارسیدہ کے لکھین اور باغ و مزرعہ مین وہان پر دفن کرین کہ جہان
گندگاہ آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے امین و محفوظ رہے گا اور
خیر و برکت اوسمین حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر چاہین کہ غائب کی خبر معلوم ہو
چاہیے کہ اس حرف کو بعد مجمل اسکے یعنی چھ سو مرتبہ پڑہین اور جس طرف کو غائب ہی اوس
طرف پھوکین کہ خبر اوسکی جلدی آئے گی و اگر بجانے کہ غائب کس طرف کو ہی پس چھ سو

مرتبہ لکھکر اپنی زیر بالین رکھکر سورہے تو غائب کو خواب مین دیکھے گا اور حال اوسکا معلوم کریگا
اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم المخبیو کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول
مقصود مین یعنی اطلاع حال غائب مین ابلغ و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہونچے گا **خاصیت**
حرف دال مہملہ شمس المعارف مین ہی کہ حرف دال اسرار دیمو مینہ سے ہی اور حق سبحانہ
تعالی نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہی اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد متعدل
ہی پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک بلندی پر جاکر اس حرف کو بعدد مفصل اس کے
پینتیس ۳۵ مرتبہ زبان پر جاری کرکے طرف خانہ دشمن کے پھوکے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
اور اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ جب قمر سرطان مین ہو اور مشتری کو بنظر مودت ناظر ہو اوس وقت
پینتیس ۳۵ عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہی اسطرح عہ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری
رکھین اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتری پہن لیوین پس اگر پہننے والا
منعم ہی تو نعمت اوسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
و روزی اوسپر کشادہ ہو جائینگے انشاء اللہ تعالی و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت مین بیٹھکر
مشک و زعفران سے پینتیس ۳۵ دال لکھین اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
پڑھتے رہین اور اپنے پاس رکھین تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر مردم مین عزت و
حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادای قرض کے بھی مفید ہی **خاصیت حرف**
ذال معجمہ اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ حرف ذال اعمال مین واسطے بُعد و مفارقت کے ہے اور
تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہی اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہی
مقرون باسم المذل ساعت منحوسہ مین لکھے اور گھر مین اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق
سے لوگ محنت و ایذا مین ہون دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چینی یا شیشہ پر سات سو مرتبہ
لکھا اور اوس کنوین سے کہ صاحب و مالک اوسکا معلوم نہو یا چاہ معطل سے پانی لیکر دھوئے

اور گھر مین اوس فاسق کے دیوارون اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا اگر دونون
عمل بجالاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بیچارہ آوارہ ہو جائے گا
برائے محبوب القلوب اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد و مجل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر
دم کرکے کتون کو کھلاوے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
وراغب ہیگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
برائے حفاظت مال اور اوس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے
یہ دو اسم یا حی یا قیوم یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اژدہا مین ہوگا تو محفوظ
رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا **خاصیت حرف رای مہملہ** سکاکی
برائے گنج و دفینہ نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کے پڑھے
اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان پر کہ دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جاکر اپنی منقار و چنگل زمین
پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور بعد ایک ساعت
کے نکال کر ایک کاسہ قلعی مین رکھے اور اوسپر نمک اسقدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جاوے
پس اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنی زیر سر رکھکر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری
کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب مین دیکھیگا کہ کہان ہی یا کوئی اوسکو نشان دے گا کہ
برائے مطلع شدن دفینہ پر مطلع ہو جائیگا **خاصیت حرف زای معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی
برائے ہیبت اس حرف کو پچھتر مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج دبال مین یعنی جدی مین ہو اور
مریخ تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈرینگے اور
ہیبت اوسکی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ **خاصیت حرف**
فضائل حروف **سین مہملہ** شمس المعارف مین ہی کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قایم ہین اور باطن سے اوسکے
علویات و عرش و کرسی قایم ہی یہی سبب ہی کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثالث کرسی

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہی
کہ زیر اوسکا ساتھ بینات اوسکے کے مساوی ہی کہ س حروف ملفوظی سے ہی اول اوسکا
زبر ہی کہ عدد اوسکا ساٹھ ہی اور د حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہین کہ ان دونون کے
اعداد بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضی علمانے تفسیر یٰسین مین
فرمایا ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑہا کرے
تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یاے
خطاب کے پڑہے یعنی یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتین کرنے لگے اور لکنت اوسکی زبان کی
برطرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اوسکا
محتوی ہی اوپر سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یٰسین و القرآن الحکیم انک
لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہی ظاہر اور باطن مین یا و سین اسم علی ہی کیونکہ
ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ اے حبیب میرے اے محمد بحق اسم تیرے
اور اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق بسوے
تمام خلق اور رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی اسکا
ہی اور اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوس سے مجادلہ نہین کر سکتا ہی اور جو کام یہ کریگا
لوگون کے دلون مین شیرین معلوم ہوگا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن مین آئے گا
اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ بروقت لکھنے حرف سین کے ان دو نامون
پڑہتا رہی یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو یا موکل لکھکر اپنے پاس رکھے پس جو

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے واگر ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو واگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مرجاے یا زخمی ہو جائے
اور حرف مع موکل یہ ہی یا ھو ایل یحق سین ۱۲ **خاصیت حرف شین معجمہ** سکا کی
بنے لکھا ہی کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنے گی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوین
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد دمجل اسکی زبان پر جاری کرین اور سو مرتبہ خواب مین اوسکو
معلوم ہو جائیگا کہ حمل پسر کا ہی یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کہانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھ کے حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہی کہ واسطے زبان
بندی خلایق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے
دفع دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کرکے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلاوے واگر کھلا نسکے تو
شنگرف سے لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا ھو ایل یحق شین ۱۲
خاصیت حرف صاد مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہی کہ جو کہ راہ
چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اوسکے زیر قدم بچھ جائیگی
اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جوع
سے نجات پائے گا اور باطن مین اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور بروقت لکھنے کے یا قاھر یا عزیز پڑھتے
رہین اور حمام مین جاکر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہو جائیگا
واگر کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا **خاصیت حرف ضاد معجمہ** سکا کی نے کتاب
خواص الحروف مین لکھا ہی کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بغایت قوی ہی خصوصاً جبکہ

از اسکا علم زود ماده حمل
از اسکا آسانی وضع حمل
از اسکا قطع مسافت
از اسکا دفع مرض جوع
از اسکا دفع و ہلاک دشمن
از اسکا ہلاک دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھین اور اوسکے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھوین اور اوسکے
گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست و نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالے اور جو کہ اس حرف کو
بعد و مجل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کھلاوین یا جسکو
کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالی وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا

خاصیت حرف طا مہملہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا مین سے
بسلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب اوسکو نہ پہونچے چاہیکہ انگشت ہر ایک
ہاتھ پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی اسکو
زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
تعالی بسلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اوسکو ندیکھیگا اگر دیکھیگا تو متعرض نہوگا اور
کوئی مکروہ اوسکو نہ پہونچے گا اور مشارق الانوار مین ہی کہ ط طیار ہی جمیع عالم مین اور سر
اس حرف کا سیار ہی علویات و سفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا
اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہی جسطرح سے کہ حرف ھ اول اسم ھود مین
ظاہر ہوا کہ خسف ارض و ہلاکت قوم ہود ایک سر ہی اسرار حرف ھ سے اور یہ دونون
حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین
نہ طہ اور طہ بلغۃ بنی طی نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی **خاصیت حرف**
طا معجمہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہی کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت و مشقت
و عقوبت کی ہی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد
مجل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھکے خانہ دشمن کیطرف دم کرے
کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندہین تو جلدی
شفا پائیگا **خاصیت حرف عین مہملہ** سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کسی کو
کوئی محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اوس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نوسو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسیقدر پڑھ کے محبوب کو کہلا دے تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکرے گا **خاصیت حرف غین معجمہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد مجل اسکے ہزار بار پڑھکر دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالی و اگر برگ حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانہ دشمن مین ڈالدین یا دفن کرین وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا اور بعض رسائل مین ہی کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھکر پھونکے کہ وہ دشمن چند روز مین تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا میکائیل بحق غین **خاصیت حرف فا معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے اسی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کیطرف دم کرے دشمن ضلع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نوہزار بار نئی کپڑے پاک پر لکھکر آگ مین جلاوے پس اگر وہ غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین تو جلدی وہ غائب اپنے تئین عامل تک پہونچائیگا **خاصیت حرف قاف معجمہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو دو سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھی نیند اوسپر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے تب تک اوسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نپائے گا اور مشارق الانوار مین ہی کہ حرف قاف باطن قلم ہی اور سراسر ہی اور مراد سراسر سے قدر ہی اور حرف اول قلم قاف ہی عالم مین بظاہر اور علم مین بباطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہین پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی ایک سو دس طرح کرین اکہتر باقی رہتے ہین کہ یہ بھی مادۂ اسم اعظم ہی اور ایک حرف ہی حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

سین کو جانتے تو اوسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہی کہ حرف قاف ایک حرف نورانی ناطق ہی و مخصوص ہی بہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین اون کے قاف ہی یعنے

القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القابل

کہ انہین اسم اعظم ہی اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع و مخمس و معشر وغیرہ کے نقش مین بھر سکتے ہین بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باختیارات فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اوسکو معزول کرے پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھے اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے پاس رکھے اور مربع قاف مین قوت و قیومیت و قدرت و تقدیس عن النقایص و قہر و قدم و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسماء قافیہ سے مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت تمام تک کہ ہر روز سو مرتبہ پڑھا جاوے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ قَہَّارِیَّتِکَ الْقَہَّارِ الَّذِیْ اَظْہَرْتَ بِہِ الْقَہْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَآئِکَ اَنْ تَقْہَرَ قَلْوُنَا بَاطِنًا وَّظَاہِرًا اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگا یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین قَدِّسْنِیْ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَائِقِ الدَّنَسِ وَاعْقِدْ عَنِّیْ اَلْسِنَۃَ الْاَعْدَآءِ اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنون کی بند ہو جائیگی اور خواص مربع حرف قاف سے یہ ہی کہ حامل کو اوسکے سحر اثر نہین کرتا ہی اور جس گھر مین کہ وہ نقش ہو اوسمین جن نہین آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ ق کو جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اوسکے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بخور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ع ل ی م کہ ان حروف سے قاقل و میعا و مقل نکلتا ہی اور ملک اس حرف کا خاص عینائیل ہے کیونکہ عدد

بہ قاف قوت و قولی

بہ قہر و تقہری اعدا

بہ زبان بند اعدا

برای دفع سحر جن

قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہیے
پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو بقبلہ رہے
اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے
اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ اور لکھنے مین مربع
قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اوس امر کے دوسرے امر کیطرف
مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکھائے مثل گوشت و بیضہ و
مرغ اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے
ہین کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہور ہو جاتا ہی اور یہ اعدا پر غالب آتا ہی اگر لکھنے مین
رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو
بعد دو مجذور اسکے چار سو مرتبہ مربع مین لکھے اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلایق مین عزیز و
مکرم ہو جائے گا اور جو کہ اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار
الوہیت اوسپر منکشف ہو جائین گے **خاصیت حرف لام مہملہ** حرز الامان مین ہی
کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد دو مفصل اسکے اکثر مرتبہ سفر جبل پر پڑہین اور اکثر مرتبہ نئے
قلم فولاد سے کہ نوک اوسکی تیز ہو اوسکے پوست پر لکھین اور زن و شوہر کو کھلا دین تو
انشاء اللہ تعالی درمیان اون دونون کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے
ایسے مانوس ہو جائین گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نہ رہ سکین **خاصیت حرف**
میم مہملہ حرز الامان مین ہی کہ طبیعت میم کی حار ہی اور وسط مین اوسکے ایک طوبہ سے
درمیان در حرارتون کے وہ حرف ہی درمیان دو میم کے اور

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہی جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے
موکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قایم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک
ی مابین المیمین ہی پس میم اول واسطے محبوب کے ہی اور میم دوم واسطے محب کے اور ی وسیمین
حب ہی درمیان محب و محبوب کے کہ لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکسان ہین اور کتب خواص
مین مذکور ہی کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کرکے
پیے تو حقتعالے علم و فہم اوسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف میم کو لکھے اور اوسکے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو
پر باندھے یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت
اوسکی لوگون کے دلون مین ڈالدیگا اگرچہ گم نام و مجہول ہو **خاصیت حرف**
نون معجمہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے نعل پر گھوڑے
کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیطاقت و بے آرام
ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و مجمل اسکے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
موذی کہ اوسکو کاٹے اوسکو درد نہو اور اگر بعد مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے
اسطرح ن اوپر تیغ یا کارد فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو
اوس مین گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اوس دیوار مین رہے نیند اوسکی بند
ہو جائیگی اور نہ آئے گی **خاصیت حرف واو مہملہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھوکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اوسکے مرتفع ہو جائین گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہاء مہملہ حرز الامان مین ہی کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے
ہی کہ اول سورہائے قرانی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کھٰیٰعٓصٓ مین دوسرے

طٰہٰ مین اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہی اور گویا بحقیقت اسم اللہ یہی حرف ہی اور الف لام واسطے تعریف کے ہی اور باصطلاح صوفیہ حرف ھا عبارت ہی مرتبہ ہوتیہ سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظۂ اسماء وصفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہی کما قال سبحانہ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل مین لکھا ہی کہ جو ذکر کہ جاری ہی ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ اونکے ہین اوس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہی بغیر توسط کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہی کہ حرف ھا واسطے قہر اعداء وزجر ظلمہ وفسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہی کہ عدد مجمل اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد دمبسوط اسکے یعنی ھ ا ا ل ف اکیسو سترہ بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منحوس ہو واگر اوسوقت نظرات نحس بھی ہون تو بہتر ہی بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گھر مین ڈال دی وہ شخص جلدی آوارۂ دیار ہو جائیگا اور گھر اوسکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر لکھکر خانۂ دشمن مین ڈالدین گھر اوسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ

برای بربادی خانۂ دشمن

برای ویرانی خانۂ دشمن

خاصیت حرف یا می معجمہ

کتب اہل خاصیت مین ہی کہ اگر کوئی حرف ی کو بعد دمجمل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیند اوسکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد دمجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان اوسکی غیبت وتہمت وبہتان عامل سے بند ہو جائیگی واگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق کی اوسکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلایق سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

برای بیخوابی بسیاری

برای زبان بندی بدگویان

فصل چھٹی اعمال حروف مین

واضح ہو کہ کتب فن مین علمای علم حروف نے لکھا ہی کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف
کے ایک اسم ہی اسمای باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہی اور ایک ترجمہ ہی اور ایک
فلک ہی اور ایک ملک ہی اور ایک برج ہی اور ایک کوکب ہی اور ایک خادم ہی اور ایک
نتیجہ ہی اور ایک منزل ہی منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہی طبائع اربعہ مین سے
اور ایک اقلیم ہی اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہی جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت
ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہی آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور
بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف وشارح اوسکے وصف وشرح سے
عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشایش رزق و تحصیل مال و محبت و الفت
و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و تفرقہ بین الجمعین و مواصلت بین المفارقین
و مقہوری اعدا و شفای مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم جیش و دفع خطر و
کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب
و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین ہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا بجا ہے
اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات مین سے
چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالی ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا
ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اوسکا کیا ہی اور حرف اوسکا کون
ہی اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہی اور ملک اوسکا کون ہی اور جن اوسکا کون ہے
اور برج اوسکا کون ہی اور کوکب اوسکا کون ہی اور منزل اوسکی منازل قمر مین سے کون
ہی اور نتیجہ اوسکا کیا ہی اور بخور اوسکا کیا ہی اور طبیعت اوسکی کیا ہی پس ان چیزون کو

معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین مشغول ہو جاوے اور کسی سے کلام
نکرے سوائے اوس محرم کے کہ جو غذاے حلال لاوے اور خانۂ پاک مین پڑھے اور خود
بھی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفون کی
عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو تو اسکا
مقصود و مطلب حرف الف سے ہی پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہی اور ترجمہ اوسکا
یہ ہے کہ خداے تعالی سزاوار پرستش ہی اور عدد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ملک اوس کا
اسرافیل ہی اور جن اوسکا قدیوش ہی اور برج اوسکا حمل ہی اور کوکب اوسکا زحل ہی
اور منزل اوسکی شرطین ہی اور نتیجہ اوسکا محبت ہی اور بخور اوسکا عود ہی اور طبیعت
اوسکی حار ہی پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاسٹھ ہین
پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاتا رہے اور عزیمت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ يَا اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ
الْحُرُوْفَاتِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِيْنُوْنِيْ وَانْصُرُوْنِيْ عَلٰى حُصُوْلِ مُرَادِيْ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِقْتَسَمْتُ يَا اِسْرَافِيْل چار بار بِحَقِّ اَسْمَائِهِ الْعِظَام اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ
يَا اَيُّهَا الْحَيُّ بِحَقِّ سَيِّدِ اَمِيْرِكُمُ الْعِظَامِ قَدْيُوْشَ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
یہ عمل اوسوقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی
یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی
پر چسپان کرے اور ایک کیل بارک نعل اسپ درمیان الف گاڑ دے اور
بخور جلاتا جاوے اور عزیمت پڑھتا جاوے پس جب عزیمت تمام ہو جاوے گی تو اوس
شخص کی آنکھون مین درد چشم ہو گا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاص کرنا اوسکا

اس ورد سے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا متعجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی عزیمت
پڑھے اور اوسوقت مین یہ عمل کرے کہ جب کوکب اوس حرف کا اپنے برج مین ہو اور قمر اوس منزل
مین ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہے اور ایک کیل بغل اسپ کی اوس تصویر
پر جڑ دے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے عزیمت اوس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
عزیمت یہ ہے یا مُفَرِّقُ فَرِّقْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ
بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا لَا یَبْغِیَانِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
و اگر کل حرفون کی تسخیر کرنا باموکلات جن و ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس
شب اس عزیمت کو پڑھین اور ان کل اعمال مین بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہے کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہے اور بحکم خدا اوسکے
اقوال و افعال و اعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہے اور عزیمت اٹھائیس حرفون
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ
اَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الظَّاهِرَاتِ التَّآمَّاتِ
الْمُبَارَكَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا وَخَاصِّیَّتِهَا وَاَسْرَارِهَا وَاٰثَارِهَا وَتَوَابِعِهَا
وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ حَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ
حَبِیْبِكَ الَّذِیْ وَصَلَ اِلٰی نِهَایَةِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ مَطْلُوْبِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یَّمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ
الْكِتٰبِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَا بَاقِیْ
بِحُرْمَةِ بَاءِ بَدَائِيَّتِكَ يَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ جِيْمِ جَلَالِيَّتِكَ يَا دَيَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَلَالِيَّتِكَ
يَا هَادِیْ بِحُرْمَةِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَالِیْ بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَايَتِكَ يَا زَكِیُّ بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَائِيَّتِكَ
يَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِيْقِيَّتِكَ يَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طَهُوْرِيَّتِكَ يَا يَسِيْرُ بِحُرْمَةِ يَاءِ
يُسْرِيَّتِكَ يَا كَافِیْ بِحُرْمَةِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيْفُ بِحُرْمَةِ
لَامِ لُطْفِكَ يَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ مِيْمِ مَلَكُوْتِيَّتِكَ يَا نُوْرُ
بِحُرْمَةِ نُوْنِ نُوْرَانِيَّتِكَ يَا سَمِيْعُ بِحُرْمَةِ سِيْنِ سَمِيْعِيَّتِكَ يَا
يَا عَلِیُّ بِحُرْمَةِ عَيْنِ عُلُوِّيَّتِكَ يَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ فَاءِ
فُتُوْحِيَّتِكَ يَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ
قَافِ قُدْرَتِكَ يَا رَبُّ بِحُرْمَةِ رَاءِ رُبُوْبِيَّتِكَ
يَا شَفِيْعُ بِحُرْمَةِ شِيْنِ شَفِيْعِيَّتِكَ يَا تَوَّابُ بِحُرْمَةِ تَاءِ
تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتُ بِحُرْمَةِ ثَاءِ ثُبُوْتِيَّتِكَ
يَا خَالِقُ بِحُرْمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَاكِرُ بِحُرْمَةِ
ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَا ضَارُّ بِحُرْمَةِ ضَادِ ضَارِّيَّتِكَ
يَا ظَاهِرُ بِحُرْمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُوْرُ بِحُرْمَةِ غَيْنِ غَفُوْرِيَّتِكَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّامَّاتِ
الظَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ الْقَيُّوْمِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْهَادِیْ ذِی
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ لِتُعِيْنُوْنِیْ وَتَنْصُرُوْنِیْ فِیْ تَحْصِيْلِ مُرَادِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ لَنَا
وَلَكُمْ اِنَّهٗ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک وجن ان
حروف کے سب مسخر و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسما و اعداد اسما و غیرہ یہ ہے ✤

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
اسما	اللہ	باقی	جامع	دیّان	ھادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شنوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	روقائیل	صوفائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	موت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	موت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمه		پاک	آسان کننده	کفایت کننده	پاک	شاهنشاه	روشن از همه چیزها
ملک	متکفیل	اسمعیل	سراکیطائیل	حروزائیل	طاطائیل	مروتائیل	حوکائیل
جن	بجیوش	هدیوش	مبیوش	قدیوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثره	طرفه	جبهه	زبره	صرفه	عوا	سماک
نتیجه	قطیعت	عقد شهوت	فتح حصار	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشاینده درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	هموکیل	لومائیل	سرحماکیل	اهجمیائیل	عطرائیل	اموکیل	اهواکیل
جن	فطیوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیوش	رهیوش	موش
برج	قوس	سنبله	اسد	میزان	حوت	سنبله	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شوله	نعایم	بلده
نتیجه	عقد شهوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	عقد تقضیب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۸۶
ترجمہ	پزیرندہ توبہ	ثابت در ہستی	آفرینندہ	ذکر کنندہ	زیان رسانندہ	پیدا و ہویدا	آمرزندہ
ملک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہرطیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوخائیل
جن	قطیوش	طلیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فرائج	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نتیجہ	عقد نوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رجل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل ارغوان	گل فرنفل	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون الٰہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند اور شاگرد رشید اوسکا تھا اوسنے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کرکے اون لوحون کو اوسنے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہین کہ مطلب اوسکا تفصیل لکھا جاتا ہی کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ چوبیس اسم مظہر اون سبکے ہین اور تحت ہر اسم کے اسقدر کلیات و جزئیات ہین کہ سوے خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہین کرسکتا ہی اور اون اسمائے اعمال پر آثار عجیب و غریب مترتب ہین کہ اون اعمال مین یہ تاثیر بخشا ہوا اوسی خالق کون و مکان کا ہے

مرتبہ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہی	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولے۔

مرتبہ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات۔
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

یہ تینون مرتبون کے جو مبین مظہر ہوے کہ ہر ایک اسم انمین سے کامل ہی اپنی ذات مین اور موثر ہی
اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہی عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہی امر سے اور پہونچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہی عقل سے اور پہونچاتا ہی
ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچاتا ہے
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ نفس ہے اور مجدد وجہ
ہیولے ہے اور معدل وجہ محدد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر مین سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالی نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہی وہ تسبیح وتقدیس الٰہی
مین مشغول ہی اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا ان ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین -

اسمای ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

۱	اللہ کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۷ احرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹ ۲ ۸ ۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفرائیل ہوا
۲	الامر کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹ ۲ ۵ ہوے استنطاق کیا طلکث ہوا ملک اسکا طلکثائیل ہوا
۳	العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۸ ۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا
۴	النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹ ۲ ۵ ہوی استنطاق کیا طلکث ہوا ملک اسکا طلکثائیل ہوا
۵	الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشر ستہ ثلثین عشرین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۸ ۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

۶	المحدد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعہ ۳۰ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظاہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

۷ المعدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ ومنازل بست وہشت گانہ قمر ہین اون کے لیے بہی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ بتسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین۔

اسمای ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

۸ الحمل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلکخ ہوا موکل اس کا ھلکخائیل ہوا

۹ الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسمائہ ستہ مائتین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۱۰ الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفائیل ہوا

۱۱ السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین ستین مائتین تسعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

۱۲ الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ات ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

۱۳ السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسفط ہوا ملک اسفائیل ہوا

۱۴ المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

۱۵ العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین سبعین مائتہ مائتین اثنین ۲۸ حرف

	ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۷ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل دفذائیل ہوا
۱۶	القوس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین مائۃ ستۃ ستین ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۶۳ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا ملک اسکا اسشائیل ہوا
۱۷	الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشر کا ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۴ ہوے استنطاق کیا امت ہوا موکل اوسکا امتائیل ہوا
۱۸	الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۴ ہوے استنطاق کیا امت ہوا ملک اسکا امتائیل ہوا
۱۹	الحوت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیۃ ستہ اربعہ مائۃ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکنخ ہوا موکل اسکا ھکنخائیل ہوا
	اسامی ملائکہ منازل بست و ہشتگانہ قمریہ ہین
۲۰	الشرطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلاثمائۃ ماتین تسعہ عشر خمسین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۶ ہوے استنطاق کیا دنقع ہوا ملک دنقغائیل ہوا
۲۱	البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اثنین تسعہ عشر خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا دعخ ہوا ملک دعخائیل ہوا
۲۲	الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسمائۃ اثنین عشر احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا
۲۳	الدبران کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعہ اثنین مائتین احد خمسین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا
۲۴	الھقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ مائۃ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکنخ ہوا ملک موکل اسکا ھکنخائیل ہوا
۲۵	الھنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا موکل اسکا وعنائیل ہوا۔

۲۶ الذراع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین سبعمائہ ماتین احد سبعین ۷۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۲۷ النثرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسین خمسمائہ ماتین خمسہ ۳۰۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظہر ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

۲۸ الطرف کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین تسعہ ماتین ثمانین ۳۸۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۵ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اسکا وعثائیل ہوا

۲۹ الجبہہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکنج ہوا موکل اسکا ھکنجائیل ہوا

۳۰ الزبرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین سبعہ اثنین ماتین خمسہ ۲۷۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۱ الصرفہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین خمسہ ۲۹۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۲ العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا

۳۳ السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ہتین اربعین احد عشرین ۲۶۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا ملک اسکا وغنائیل ہوا

۳۴ الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین الف ثمانین ماتین ۱۸۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طلکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۳۵ الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعہ اثنین احد خمسین احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا ملک اسکا دفذائیل ہوا

۳۶	الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد عشر دین ثلثین عشر ۲ ثلثین ۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا .. ۹ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔
۳۷	القلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین مائہ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا
۳۸	الشولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثمائہ ستہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۹۷ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا
۳۹	النعایم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین سبعین احد عشر ۲ اربعین ۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا
۴۰	البلدہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۹۷ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا
۴۱	الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعمائیہ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک موکل اسکا امضائیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثائیل ہوا
۴۳	السعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اس کا ھکخائیل ہوا
۴۴	الاخبیہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد ستمایہ اثنین عشر ۲ خمسہ ۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا .. ۹ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔
۴۵	المقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین مائہ اربعہ اربعین ۹۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۴۶	المؤخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ستہ ستمایہ مایتن ۲۹ حرف ہین

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۰۵ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۴۷	الرشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین مائتین ثلثمایہ احد ۳۰۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۰۵ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم مین سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہین
۴۸	الزحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ ثمانیہ ثلثین ۳۴۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۲۵ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۴۹	المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ثلثمائہ اربعمایہ ماتین عشرہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوی استنطاق کیا اکتغ ہوا ملک اسکا اکتغائیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ماتین عشرہ ستمایہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثمایہ اربعین متین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۵۲	الزہرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعہ خمسہ مائتین خمسہ ۳۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وغخ ہوا ملک اسکا وغخائیل ہوا
۵۳	العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی ثلاثین سبعین تسعہ احد مائتین اربعہ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۵۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین مائہ اربعین مائتین ۴۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۰۵ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۵۵	الحیوان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۰ ہوے استنطاق کیا دفل ہوا ملک اسکا دفلائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر تسعہ مرتبہ سوم کے یہ ہین

۵۶	النار کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسین احد ماتین ۲۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا
۵۷	الھوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ستہ احد ۱۸ احرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۲۴ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
۵۸	الماء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین احد ۱۷ احرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا۔
۵۹	الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد ماتین ثمانیہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلک ہوا موکل اسکا ھلخائیل ہوا
۶۰	المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۶۱	النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین اثنین احد اربعایہ ۳۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
۶۲	الحیوان کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ عشر ستہ احد خمسین ۳۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۶۳	الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد خمسین ستین احد خمسین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفن ہوا موکل اسکا دفنائیل ہوا
۶۴	الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۴۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۹۳۶ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

پس یہ اسمای ملائکہ موکلہ مذکورہ کلہم اجمعین جو نشٹھ ہین

۱ طفرائیل	۲ طکشائیل	۳ دفنائیل	۴ طکشائیل	۵ دفنائیل

۶ ظائیل	۷ امضائیل	۸ ہکخائیل	۹ وعثائیل	۱۰ دفقائیل
۱۱ ظائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسظائیل	۱۴ ظائیل	۱۵ دفذائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ اسّائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ ہکخائیل	۲۰ وقفائیل
۲۱ وعخائیل	۲۲ وفذائیل	۲۳ دکفائیل	۲۴ ہکخائیل	۲۵ وعخائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ ظائیل	۲۸ وعثائیل	۲۹ ہکخائیل	۳۰ طکذائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعخائیل	۳۴ طکشائیل	۳۵ وفذائیل
۳۶ ظائیل	۳۷ دفقائیل	۳۸ طکذائیل	۳۹ اسظائیل	۴۰ طکذائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طکشائیل	۴۳ ہکخائیل	۴۴ ظائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ وعثائیل	۴۸ طکشائیل	۴۹ اکتفائیل	۵۰ ظائیل
۵۱ ہکخائیل	۵۲ وعخائیل	۵۳ اسظائیل	۵۴ وعثائیل	۵۵ ذفذائیل
۵۶ دفقائیل	۵۷ دکشائیل	۵۸ طفرائیل	۵۹ ہکخائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دفذائیل	۶۴ وعثائیل	

پس یہ چونسٹھ اسامی ملائکہ تینون مرتبون کے ہین کہ اپنے آثار عجیب و غریب مترتب ہوتے ہین اور اعمال انکے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہو وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم مین کوئی چیز اوس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ کہائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات مین اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات جسمیہ سب اوسکو دوست رکھین اور محبوب القلوب اور مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسامی ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھائیس حرف ہوتے ہین ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ یہ بینتالیس

حرف ہوا اس صورت سے جمظغ ..... انکو
بترتیب طبیعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اھطم فشذ کو حروف ہوائیہ جزکس قثظ سے
اور حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کرکے قوت دے مثلاً الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا کے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت ہے
اسی طرح حروف آبی دحلم خغ اور حروف خاکی بوین صتض مین بہی مصادقت ہے
انمین سے بھی ہر حرف کو سات حرف اپنے اندر جہ کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبیعی تالیفی
کہتے ہین کہ قوت حرف کی اس ترکیب سے دوچند ہو جاتی ہی پس اسی قاعدے سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو ضاد
کے ساتھ امتزاج کیا اسطرح سے جامس ظذ غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض اسکو ورق جامد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین اگر طلای محلول یا نقرہ محلول
سے لکھین اثر اوسکا زیادہ تر اور خوتبر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے اور نقرہ منسوب قمر سے
ہی اور یہ عمل وسوقت کرین کہ جب اوضاع فلکی و گردش کواکب مقتضی جلالت قدر و قضاے حاجت
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اوس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر در حال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکہتا ہو
پس اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل النور ہوتا ہی اپنے سر پر باندہین
تاثیر اسکی یہ ہی کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے مصدر جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
و وقار اسدرجہ عطا ہوگا کہ اہل عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات و جملہ موجودات جن
و انس و وحوش و طیور سے سب مطیع و مسخر ہو کر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر برنا و پیر
اوسکے عتبہ جاہ و جلال پر سر اطاعت و فرمان برداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی

اوسی کتاب مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تہا
تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت
باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات وتمام موجودات مطیع ومسخر اوسکے ہوگئے اور
فوج کثیر اوسکی اسقدر رہتی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک
تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک
جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے مین
ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اوترتا تہا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا تو طیور
اوسکے سر پر جمع ہوکر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے داہنے بائین
ہمراہ رکاب ہتے تھے حتی کہ جمادات بہی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت
بینایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکہی اور اپنے حشم وخدم وحکومت
وقدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اوسیوقت وزدایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً
کاسۂ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہوکر دعوی الوہیت وربوبیت کیا اور اہل دنیا
عبادت خالق عالم کی ترک کرکے اوسکی عبادت مین مشغول ہوے اور لوگ اوسکے پاس
آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو
حل کردیتا تہا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بہی بغیر تکلیف وتکلف کے کرتا تہا پس جب
وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانیکا
رکہتا ہون بیٹا میرا سند قایم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانے کے تم لوگون کو کوئی مشکل
یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سند سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کردیا کرے گا اور
حاجت تمہاری برآیا کریگی یہ کلام کہکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی
پس جب خلعت کی توجہ اوسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکہا کہ کیا ہوگیا اعاذنا
اللہ من الشیطان الرجیم ومن الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
کہ یہ ہیئت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہی اور یہ وضع کواکب کئی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
ایک یہ کہ نیرین برج حمل مین ہون کہ برج حمل برج سعد ہی شمس و قمر دونون کے لیے اور قمر
تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری برج اسد
یا برج قوس مین بنظر تثلیث ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ
نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت
یا عقرب مین بنظر تثلیث ہو اور حوت مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ مشتری ہی تیسرے یہ کہ نیرین
برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس یا حمل
مین ہو بنظر تثلیث اور حمل مین ہونا خوبتر ہی کہ برج شرف شمس کا ہی پس ایسی ہیئت فلکی و
وضع نجومی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام
دوستی دوسرے کو دیتا ہی ایسے اوضاع فلکیہ و گردش سماویہ دلائل کامل ہوتے ہین اوپر
کمال جلالت قدر و منزلت اور برآنے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تمنای
دلی کے بغیر جد و جہد کے اور یہ دلیل ہی اوپر کمال دوستی و محبت کے درمیان دو شخصونکے
جانبین سے سکو خدا نے علت فاعلی قرار دیا ہی اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
تو اثر اوسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آجائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر
مشک و زعفران سے یا طلای محلول یا نقرہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مسطور لکھین
کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی
کو اپنی سر پر باندہین گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسمای ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پہر اون اعداد کا
استنطاق کرے پہر اون حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسمائے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے مین ضرور ہے کہ پہلے ساتون دنکے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین لکھے جائین بعد اوسکے پھر قاعدہ کلیہ اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

	یوم الاحد للشمس	یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابو عبداللہ المذہب
زرقائیل	یوم الاثنین للقمر	دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
شمسائیل	یوم الثلثا للمریخ	سہ شنبہ ملک سمسائیل عون ابو الخذر الاحمر
	اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو مخزوم الاحمر۔	
میکائیل	یوم الاربعا لعطارد	چہارشنبہ ملک جزقائیل عون ابو العجائب البرقان
	یوم الخمیس للمشتری	پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش
عینیائیل	یوم الجمعہ للزہرہ	جمعہ ملک عیناائیل عون ابو لیس ذوبعہ یا ابیض
	یوم السبت لزحل	شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النوخ میمون الریاحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ۔ ملک علوی روقیائیل۔ ملک سفلی ابو عبداللہ المذہب۔

دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبداللہ الحارث۔

اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اوسکا شمکائیل ہے۔

شمسائیل سہ شنبہ ملک علوی سلسائیل ملک سفلی الاحمر ہے۔

چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذوبعہ اور برقان اور میکائیل کے ایک خادم سماوی لوائیل ہین اوسکو یہی یاد کرنا چاہیے۔

پنجشنبہ ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورش۔

جمعہ	ملک علوی عنائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔
شنبہ	ملک علوی حصفائیل ملک سفلی ابو نوح میمون السبحانی۔

اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر مین اسطرح پر ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امرونکی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین	دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا	چوتھے نام کوکب مستولی علی الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا	واگر کہین یہ اسم طالب و مطلوب مین سے

ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین

چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین۔	ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین۔	نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین۔
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا	گیارہوین اسم اعظم اللہ لکھین۔

ہر عمل مین ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بنا بر قول حکما کے اسماے اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لا مھا ہوتا ہے یہ گیارہ حرف ہین پس اسماے اعظم الٰہی بھی گیارہ ہین مگر بنا بر قول شارع علیہ السلام کے اسماے اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اونمین سے مخصوص بذات مقدس الٰہی ہے کہ اوسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اونکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدمؑ کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوحؑ کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیمؑ کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقہ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسماے اعظم الٰہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم

دوستی ہی پس حا کو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خا کو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی بمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حوعن خت غض غض غض غض غض غض غض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کلمہ سباعیہ دخلعر خغ غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفون کی ایک چینی کے برتن پر کرکے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ تک آٹھ روز برابر پلایا پس ابھی آٹھ دن نگذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند و ارجمند ہوا کہ فہم و فراست مین گوی دانشمندی لے گیا اور عقلای زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بھی ظرافت و کیاست مین بڑھ گیا واللہ اعلم بالصواب

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کعاب اسما کو جمع کرکے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضعیف کرین یعنی حروف مستخرجہ کعاب کو جمع کرکے اعداد اونکے لکھین پھر استنطاق اون اعداد کا کرین پھر اون حرف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپس مین دشمن ہین جمع کرکے لکھین اور حرف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم رکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہی اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے شلا سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر

۱- اسم مطلوب السند کعب مرکب عددی اسکا بطریق مذکور استنطاق کیا ملک دقائیل ہوا

۲- اسم طالب الہلاکت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ثلثین احد عشر دین خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۴۱۴ ہوے استنطاق کرکے ملک امضائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم

روز شنبہ ہی استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کہ کے ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔

۴۔ اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طکثائیل ہوا۔

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔

۶۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دفنائیل ہوا۔

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا کہ مریخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے عشرین ستین ثمانین عشرہ احد احد عشرہ ثلاثین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۲۲۵ ہوے ملک ھکقغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرہ اربعین ستہ خمسین ۳۴ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم ہین موافق گیارہ اسمای اعظم الٰہی کے ا دفت ۲ امض ۳ طکث ۴ طکث ۵ امت ۶ دفذ ۷ ظ ۸ دفت ۹ ہکقغ ۱۰ دکغ ۱۱ طفر۔ یہ بتیس حرف ہین اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہین ان حروف کا استنطاق کیا لتغففغغغ ہوا یہ نو حرف ہین پس لام حرف سوم دحلعر خغ کا آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اہظم فشذ کا ناری ہے پس طاکہ لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چھٹا حرف بوین ضتض کا خاکی ہے حرف مخالف ومضاد اسکا چھٹا حرف جز کس قظ کا ثا بادی ہے پس ثاکوتا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا اسیطرح حرف عین عجبہ ساتوان حرف دحلعر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتوان حرف اعظم فشذ کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا فغ ہوا اسطرح سے حروف مستنطقہ کو حروف مخالف ومعاند کے ساتھ لکھہ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف وترکیب طبیعی کے صورت اوسکی یہ ہوئی طل ثت ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ اب دیکھا کہ حروف مستنطقہ مین حروف دخلعرخغ کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ و مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھکر دریا مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نگذرین گے کہ وہ دشمن نیست ونابود ہوجائے گا اور مراد ومقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہوجائیگا اور یہ جو کچھہ کہ لکھا گیا شرح وتفصیل ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب۔

فائدہ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہی مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہی کہ کلمہ اعظم فشذ حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے الاحمر کو حرف طا سے ذوالعبہ کو حرف میم سے ونہش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنیہ ہین اسیطرح حرف ہوائیہ خرکس قنبط سے طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشق کو سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخلعرخغ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف دال سے نہنگ کو حرف حا سے اسیطرح حروف ترابی بوین صتض سے سباع واحجار کو خلق کیا یاقوت وسباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان جمیع حیوانات سے اعقل واجمل واشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع ومسخر اپنا بنانا منظور ہو تو چاہیے کہ نام اوسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اوسکے استنطاق اعداد کرے پھر حروف

مستنطقہ کو تمازج حرف ساتھ دوست بمدرجہ اپنے کے جمع کرکے لکھے بطریق تالیف طبیعی کے تاکہ
قوت اوسکی دوچند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ وہ چیز زیادہ جانور
مطیع و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسامی موکلات مین

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسامی موکلات صحیح نہون تو موکلین اعمال اجابت نہین کرتے ہین
مثال اسکی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اوسکو شجاعت کرکے پکارین تو جسکا
نام سخاوت ہے وہ نہین سمجھیگا کہ مجکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئیگا پس چاہیے کہ اسماے
موکلات صحیح طور پر استخراج کرکے عمل کرے تاکہ محنت ضایع نہو اور مطلب حاصل ہو
اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطلب مشروع کے ہو نہ واسطے مطلب مخالف شرع
کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسماے موکلات کے مختلف طور
پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر مین بیان پر سترہ قاعدے لکھے جاتے ہین

قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اوس اسم کے اعداد مین اکتالیس عدد
کہ عدد لفظ ئیل کے ہین کم کرکے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر
مین اوسکے ملحق کرین تو اسم اوس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار مین سے
چھ ہین اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنے
حرف بنائے اسطرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا رسہ ہوا
آخر مین ئیل ملحق کیا رسہائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسہائیل ملک موکل اسم
قہار کا ہے یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا **قاعدہ دوسرا** واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطرح
بھی نکالا جاتا ہے کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کرکے استنطاق حروف کرین
اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ئیل ملاویا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل جب پیدا ہوا
اب ایک عزیمت جس کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات وعشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین اوسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہو تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہو بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین برحسب رفتار اوسکے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہرہ
ہی یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد او سکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا مثل ح ہوا پس آت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا اب اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہوا لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزمیت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا شحائیل سَلَّطَ عَلٰی یا یَزِیْدُ بِحَقِّ ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر یہ عزمیت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک مجموع اعداد اسامی ثلثہ سے دوسرے مجموع اعداد سطر مثلث سے

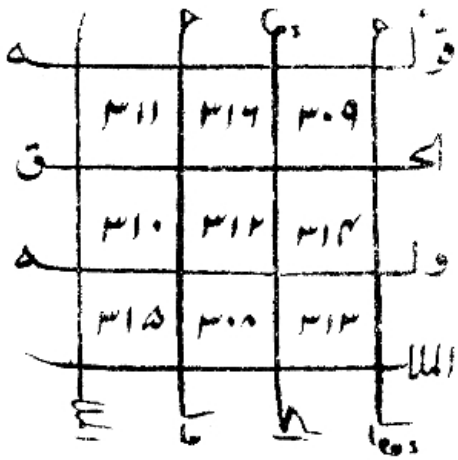

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ ہی جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم ہوتا ہی حکیم آلہی افلاطون نے الواح الجواہر مین استخراج اسامی موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا ملک موکل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب و علی مطلوب و حب مطلب ۱ مداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ئیل ملاد یا حعشا ئیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل جسے پیدا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکے لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین اوسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی جاتی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین برحسب رفتار اوسکے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا حنا بطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہرہ
ہی یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہی عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد واو سکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا مشرح ہوا پس آت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا اب اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہو لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزمیت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا شحائیل سَلَّطَ عَلٰی یا یزدید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر یہ عزمیت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے مجموع اعداد سطر مثلث سے

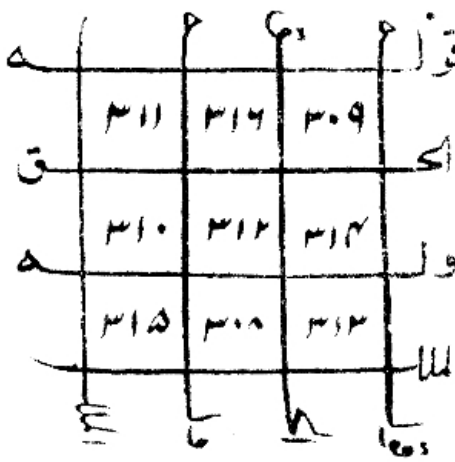

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ ہی جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم ہوتا ہی حکیم آلہی افلاطون نے الواح الجواہر مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہی اور سند کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا بتقدیم احاد بہ عشرات و عشرات بر آت دفت ہوا ملک موکل اوسکا دفائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

فصل مین گذر چکا **قاعدہ چوتھا** اس قاعدے پر افلاطون الٰہی نے الواح الجواہر مین عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہی یہان پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہی کہ اسم طالب اسم مطلوب کی تکسیر کرین پہر چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون ہو تو وسط کی ایک حرف اوٹھائین اگر زوج ہون تو دو حرف اوٹھائین پہر حروف مستخرجہ کے اعداد نکالین ان اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنے بکری اور بھیڑیے مین الفت ہو تو چاہیے کہ اسکی تکسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر نام آئی یعنے سطر اول نے ساتوین سطر مین تکرار کی اب چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ ذ م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفون کے یہ ہین ۱۹۰ انکا استنطاق حرف کیا تقدیم الون بر آت و آت بر عشرات غتص ہوا ئیل ملا دیا غتصائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہی [illegible] چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہی اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

ذ م ی ذ چار حرف قلب تکسیر سے لیے م ن ی م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرین قلب تکسیر
کی ہوین کل اعداد انکے ۵۵۲ ہوے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات و
عشرات بر آحاد منتج ہوا ئیل ملاویا منشائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
عمل تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم
موکل مین یہ طریقہ بہی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہوا وسکے اعداد لکھین اور استنطاق حروف
کرکے ئیل ملاوین تو اسم ملک ہوگا واگر بنیر ئیل کے اوس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
ملاوین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ۱۱۸ - اسکا استنطاق حروف
کیا ق ی ح ہوا بتقدیم آحاد بر عشرات و بر عشرات بر آحاد اور ئیل ملاویا قیحائیل ہوا کہ
یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور حب بنیر ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملاویا حیقیوش
ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہی یہان پر ایک عمل حب لکہا جاتا ہی کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ مین ذکر ہو چکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہے
کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص حبت مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور
شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہی کہ اگر تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر
سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسخیر
حسن مقصود ہی پس اعداد حسن سے بعدد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد بروج بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد سیارہ سات سات کی طرح کرین جو
بچے اوسکو کوکب بی طالع قرار دین پہر بعدد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل
آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہی پہر تین تین
کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تعویذ عمل کا لکھین اگر ایک بچے عدد سعدنی ہی تعویذ لوح پر

عمل حب

لکھنا چاہیے اگر دو بچین عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین بچین عدد حیوانی ہے
تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح
کے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہی پھر بارہ بارہ طرح کے دس بچے طالع برج حدی ہے
اٹھائیسوان درجہ پھر سات سات طرح کے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہی کہ عمل
روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوسکا مشتری ہی کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہی
کہ ابتدا دنون کی روز یکشنبہ سے ہوتی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہی اگرچہ
در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پھر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہی
تعویذ کو خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے پھر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہی
تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے وچونکہ خاک کو ساتہ آتش
کے سالمت ہی بواسطہ اشتراک یبوست کے تو عمل نار مین جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل اتصال
ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس اعداد حسن ایک سو اٹھارہ ہین
۱۱۸ حروف اسکے بنائے قی ح ہوائیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور جب قیح کو معکوس
کیا حیق ہوا حیوش ملا دیا حیقوش ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہی اور حیقوش
اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن مین تین حرف ہین ح س ن پس اسمای آلہی
ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
مطلوب لکھکر اپنے محل مین پہونچائین یعنی خاک یا آگ مین اور بخور جلاوین اور ایک
عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑہین یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین
اور عدد روز بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنے حای حسن کے آٹھ عدد ہین
تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑہین کہ مطلوب ذلیل و محبوب
خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعِزَّةِ قِيحَائِيلَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِاَسْمَائِهٖ

حمید سلام نور ان تسارعوا الی ھذا لعون حیقیوش حتی ترقون مع
اتباعکم بتتبیع قلب حسن ابن فلان وعزمت علیکم یا ایتھا الارواح
العلویۃ باسماء ربنا وربکم والھنا والھکم وبحرمۃ اسماء العظام ان تھیجوا
وترقوا قلب حسن ابن فلان وروحہ وجوارحہ بدن حسن علی محبت فلان ابن فلان وعشقہ
ولا فسلط اللہ علیکم ملئکۃ غلاظا شدادا من السماء بایدیھم شواظ من نار یحلس ولا تنتصرن یضربون
وجوھکم وادبارکم وان اجبتم فبشرکم اللہ تعالی یوم الحساب ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی
امنین السلام الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بارک اللہ تعالی علیکم والسلام علی اھل السلم ۱۲۱۲

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملک موکل کا عاملین نے اعمال مین مختلف طور پر کیا ہے
اور ہر ایک عمل مین علیحدہ علیحدہ ایک ایک طریقہ سے نکالا ہے چنانکہ قاعدہ عمل حروف
نورانی مین اسطرح استخراج کیا ہے کہ مثلاً طالب محمد مطلوب فتوح ہو پس ان دو اسمونمین
حروف آتشی اعظم فشذ مین سے تین حرف ہین م م ف عددیہ ہین ۶۰ پس ۳ و
۶۰ جمع کیا ۱۶۳ ہوے استنطاق العدد اسکا کیا ق س ج ہوا ئیل ملاد یا قسجائیل
ہوا اور حروف ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عددیہ ہین
۴۰ پس ۳ و ۲۰ جمع کیا ۲۳ ہوے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل
ہوا اور حروف ہوائی ان دونون اسمون مین دو حرف ہین و ت عددیہ ہین ۴۰۶
پس ۲ و ۴۰۶ جمع کیا ۴۰۸ ہوے استنطاق الحروف کیا متحائیل ہوا اور حروف
آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین ہے پس یہ بھی ایک طریقہ
استخراج اسما کا ہے **قاعدہ ساتوان** اس قاعدے مین استخراج اسم موکل مین
تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے کے شرط نہین ہے یہ قاعدہ اسطرح پر ہے کہ حروف
کلمات کی تقطیع کر کے ایک بار تکسیر صدر و موخر کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اوسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسری

تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر
اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل ارضی اوسکا
یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ج د ہ و ز
ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ خ ہ ث و ت ن ش ح ر ا ط ق ی
ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ئیل ملایا
غ ا ظ ب ا ئیل ض ج ذ ہ ا ئیل خ ش و ا ئیل ت ن ش ح ا ئیل ر ا ط ق ی ا ئیل ص ک ف ل ا ئیل
ع م س ن ا ئیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
پیدا ہوگا اسطرح ک غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ہ ط
ث ر ا و ح ت ش تو چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نفسا ہوش
مظمہوش نفنجہوش کذصدہوش یخقہہوش طثروہوش
حتشرہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ہوش کے
تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان
پیدا ہوا اسطرح ز ن ش غ ق س ح ا و م ر ظ ث ع ط ب ہ ل ض ف ح
ق ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دے کر طیش ملایا
ز ن ش غ ط ی ش د س ح ا ط ی ش و م ر ظ ط ی ش ہ ث ع ط ب ی ش ہ ل ق ض ف ط ی ش
خ ف ج ط ی ش د ک ص ذ ط ی ش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوے اور جب بغیر طیش
کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملایا اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح ذ ز ص ن ک ش د غ ج ت ی س ف ع خ ا ض و ق م
ل ر ہ ظ ب ث ط ع ذ ز ض ینوش کشد غیوش جتیسیوش فمخایوش ضوقمیوش
لرھظیوش بتطعیوش یہ سات اسمای جن ابجد کے پیدا ہوے اور تکسیر ابجد کی نوسطر
مین تمام ہوئی ہے نوین سطر مین نام پھر آئی اور باقی چار سطرون کی تکسیر یہان پر نہین
لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسما سے تھے اور اس طریقے مین تقدیم حروف آحاد
بر عشرات یا برعکس اسکے کا لحاظ نہین ہے قاعدہ آٹھوان اس قاعدے مین بھی
تقدیم و تاخیر آحاد و عشرات کا لحاظ نہین ہے اور یہ اسطرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
شاگرد رشید امام الحکما حکیم الٰہی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
ہونے اور تصرف کرنے جمیع موجودات عالم مین خیر و شر سے اوس عمل مین استخراج اسمای
ملائکہ موکلین اس طرح کیا ہے کہ تکسیر مین جہان ان دس لفظون مین سے کوئی لفظ آوے
پس اگر منصوبا ہون تو چار حرف بعد اوسکے لیوے و اگر مقلوبا ہون تو چار حرف
قبل اوسکے لیوے تو لفظ ئیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حروف نام ہفت ہون
و اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرف اوٹھائین و اگر اوسکے قبل یا بعد مین چار حرف ہون
ایک یا دو یا تین ہون تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ مین سے کوئی لفظ
تکسیر مین نہو تو جو دو حرف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہون وہی نام فرشتہ کا ہوگا
پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اوسکے منصوبا اوٹھائین و اگر
اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائین اور وہ دس لفظین
یہ ہین اَ وَ عَ طَ نُ ثَ اَ ثَ ی ھُ وَ ھَ ھَ ی ھَلّ کہ ان کو حروف دعا کہتے ہین
مثلاً چاہتے ہین ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم مین عمل تسلیط الحمی علی الاسمر کرین
یعنے مسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اہلم فشذکو
بسط کیا اسطرح ا ل ف ھ ا ط ا م ی م ف ا ش ی ف ذ ا ل

قاعدہ آٹھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ھ ا
ا ل ف ر ا حرف ساعت یازدہم یعنے ا می کو بسط کیا اس طرح
ا ل ف ی ا روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
یعنے منع کہ حروف شمس ہین جس طرح سے فصقر حروف زہرہ ہین اور
ہوز ح حروف مشتری اور ابجد حروف زحل پس منع کو بسط کیا اس طرح
م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن پس اسم فعل مطلوب یعنے
تقلیط الحمی علی العمر کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
ل ا م ی ا ط ا ا ل ف ل ا م ح ا م ی م ی ا ح ی ن
ل ا م ی ا ا ل ف ل ا م ع ی ن م ی م ر ا پس
ان سب کو ایک زمام مین جمع کر کے لکھا اس طرح ا ل ف ھ ا
ط ا م ی م ف ا س ی ن ذ ا ل ن و ن ھ ا ا ل ف
ر ا ا ل ف ی ا م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
س ی ن ل ا م ی ا ط ا ا ل ف ل ا م ح ا م ی م
ی ا ع ی ن ل ا م ی ا ا ل ف ل ا م ع ی ن م ی م
ر ا حروف مکررات اس مین سب گرا کے خالصات حروف کو
لکھا اس طرح ا ل ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س ع ت ح عدد
حروف خالصات یہ ہین ۱۹۶۹ حروف اسکے غ ظ س ط پس ان حروف
کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ا ل ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س
ع ت ح غ ظ س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
نحوست سے ہے ط س ظ غ ح ت ع س ر و ذ ن ش ی م ط ھ ف
ل ا یہ بیس حرف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرین ہین

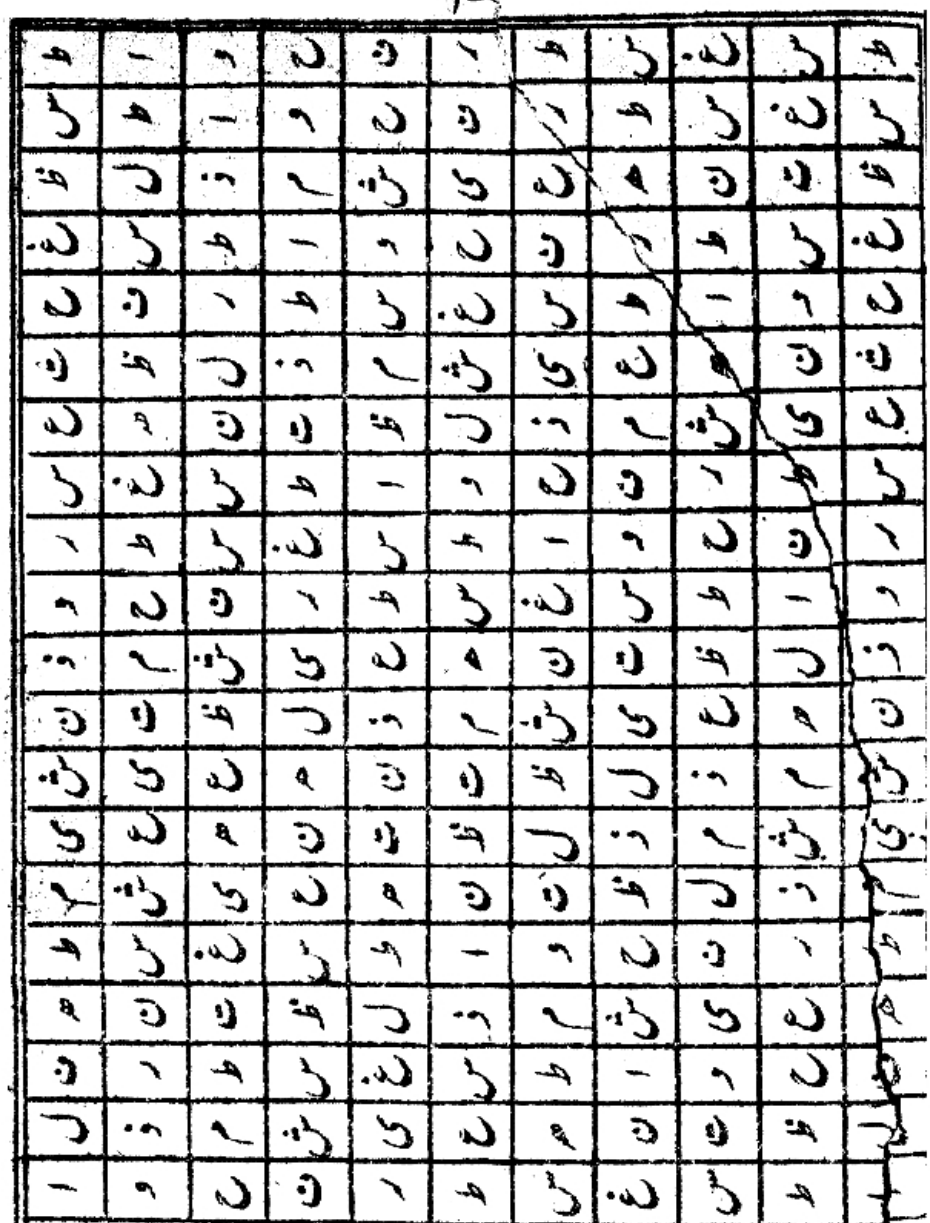

بسبب الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تکسیر مین دیکھا تو تیسری سطر مین ھی منصوبا پایا بعد
اوسکے چار حرف منصوبا اوٹھائے عظم ہوا اور چوتھی مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل
اوسکے مقلوبا اوٹھائے یرغط ہوا اور چھٹی سطر مین طو مقلوبا پایا چار حرف قبل اوسکے
مقلوبا اوٹھائے لشخ ہوا اور نوین سطر مین ھا مقلوبا پایا چار حرف قبل اوسکے مقلوبا
اوٹھائے ملنسغ ہوا اور دسوین سطر مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائے

فطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوے اور لفظ ئیل ملا دیا غنطما ئیل
بدغطا ئیل لشغا ئیل طنسغا ئیل اطیا ئیل ہوا یہ یہ فرشتگان عمل مذکورین
قاعدہ ثوان یہ قاعدہ منسوب ہی طرف سلطان الحکما المحقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ موکلین اس کا یہ ہے کہ مثلاً
ہم چاہتے ہین کہ محبت احمد کی دل مین محمد کے پیدا ہو پس طبیعت عشق آلتشی
ہے حروف آلتشی ابطم فشذ کو بسط کیا اس طرح ا ل ف ھا ط ا
م ی م ف ا ش ی ن ذ ال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا
تو مشتری کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا ر ا ی ا
اور عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ھا ا ل ف
ر ا اور بعد ذال آفتاب روز جمعہ کو ساعت پنجم بوسلیک ہے کہ قاعدہ مو میقی
ہے تو بوسلیک کو بسط کیا اسطرح ب ا و او س ی ن ل ام ی ا
ک اف اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف اوسکے فصقرہین اسکو بسط
کیا اس طرح ق ا ص ا د ق اف ر ا پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
اس طرح م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م د ا ل
اور حروف ظرف کہ قلب احمد ہو بسط کیا اس طرح ق اف ل ام ب ا
ا ل ف ح ا م ی م د ال پس اب ان سب حرفون کو جمع کیا اس طرح
ا ل ف ھا ط ا م ی م ف ا ش ی ن ذ ال م ی م ش ی ن ت
ر ا ی ا ن و ن ھا ا ل ف ر ا ب ا و او س ی ن ل ام ی ا ک اف
ق ا ص ا د ق اف ر ا م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م د ا
ق اف ل ام ب ا ا ل ف ح ا م ی م د ال پس ان سب حرفون
کو ملخص کیا اور حروف مکررات گرا دیے اس طرح ا ل ف ھ ط م ی ش ن ذ

روب س ک ص د ق ح بیس حسروف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطر دن ہین ہے

ا	ل	م	ش	ک	ن	د	ط	ی	ر	ا
ل	م	ش	ک	ن	د	ط	ی	ر	ل	ل
ن	ر	ل	ک	ی	ط	ه	ش	ن	ن	ن
م	ش	ک	ن	د	ه	ی	ن	ل	م	م
ط	ر	ش	ک	ه	ی	ن	ل	م	ط	ط
ر	ب	ص	د	ی	ن	ل	م	ط	ر	ر
ی	ک	د	ط	ن	ل	م	ط	ر	ی	ی
ن	ز	ط	ه	ل	م	ش	ر	ی	ن	ن
ت	ق	ه	ی	م	ش	ر	ی	ن	ت	ت
ر	ص	ی	ن	ش	ر	ی	ن	ت	ر	ر
ب	س	ن	ل	ر	ی	ن	ت	ر	ب	ب
ک	ن	ل	م	ی	ن	ت	ر	ب	ک	ک
ص	ی	ب	ش	ن	ت	ر	ب	ک	ص	ص
ط	ن	ز	ر	ت	ر	ب	ک	ص	ط	ط
ه	ل	ر	ی	ر	ب	ک	ص	ط	ه	ه
ی	م	ی	ن	ب	ک	ص	ط	ه	ی	ی
ن	ش	ن	ت	ک	ص	ط	ه	ی	ن	ن
ل	ر	ت	ر	ص	ط	ه	ی	ن	ل	ل
م	ی	ر	ب	ط	ه	ی	ن	ل	م	م
ش	ن	ب	ک	ه	ی	ن	ل	م	ش	ش
ر	ت	ک	ص	ی	ن	ل	م	ش	ر	ر
ی	ر	ص	ط	ن	ل	م	ش	ر	ی	ی
ن	ب	ط	ه	ل	م	ش	ر	ی	ن	ن
ت	ک	ه	ی	م	ش	ر	ی	ن	ت	ت
ر	ص	ی	ن	ش	ر	ی	ن	ت	ر	ر
ب	ط	ن	ل	ر	ی	ن	ت	ر	ب	ب
ک	ه	ل	م	ی	ن	ت	ر	ب	ک	ک
ص	ی	م	ش	ن	ت	ر	ب	ک	ص	ص
ط	ن	ش

ح اذ ظ د ن ک ش ھ ل یہ دس حرف ہین پس چونکہ یہ حروف زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب دے کے آخر مین کلمہ ئیل ملا دیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہون گے اسطرح حاذ طائیل و نکشائیل ھلائیل کہ یہ اسمای ملائکہ ہین و اگر اسمای اعوان نکالنا منظور ہو تو سطر ملخص مذکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ھ ا ش ذ ک ط ن چونکہ یہ حروف بھی زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب دے کے آخر مین کلمہ ہوش ملا دیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہون گے اس طرح لحھاھوش شذکطھوش ندھوش کہ یہ اسمای اعوان ہین اور اسمای اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ سوان واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیزی سے کیا ہے اور بسط عزیزی کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی کے ہمدرجہ اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرجہ اور وہ حرف یہ ہین

آتشی طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطم فشذ	بوین ضتض	جزکس قظ	دحلمر غخ

یعنی الف طالب ے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ھ طالب او کا ہے اور ز طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اوسکو بسط عزیزی کرین مثلاً استخیر قلوب کرنا منظور ہے پس ہر حرف کو حروف مفردہ کر کے لکھا مثلاً جلب القلوب ج ل ب ا ل ق ل و ب اسکو بسط عزیزی کیا د ک ا ب ک ر ک ھ یعنی جیم کے بدلے دال اور لام کے بدلے کاف اور نے کے بدلے الف اور الف کے بدلے ب لکھے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب دے کر لفظ ئیل آخر مین ملا دیا تو دکا بکا ئیل رکھا ئیل ہوا کہ یہ دونام ملائکہ جلب القلوب کے ہین اور جب ان نو حرفون کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا د ھ ک ک ا ر ب ک

قاعدہ دوسرا

یہ حروف بھی طاق ہین تو پانچ پانچ حرفون کی ترکیب دے کر کلمہ ہوش آخر مین ملا دیا
ادھکھوش اور کلھوش ہوا یہ نام اعوان ملائکہ جلب القلوب ہین قاعدہ
قاعدہ گیارہ اعوان
گیارہ اعوان جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط
ترفع عددی سے بھی کیا ہے اور بسط ترفع عددی اوسے کہینگے کہ حرف آحاد کو درجہ عشرات
پر لاوین اور حرف عشرات کو درجہ مآت پر اور حرف مآت کو درجہ الوف پر پس مثلاً ہم چاہتے
ہین کہ محمد صاحب رفعت و عزت ہو جائین تو ہمنے لکہا محمد ذو الرفعہ والعزۃ ان حرفون
کو جدا جدا لکہا م ح م د ذ و ال ر ف ع ہ و ال ع ز ہ جب ان حرفون کو بسط ترفع عددی کیا

یہ ہوا ت ح ت م ر غ غ غ غ غ س ی ش غ غ ض ذ ن س ی ش ف ع ن
مخصات حروف مذکورہ یہ ہین ت ح م ر غ س ی ش ض ذ ن ع یہ گیارہ حرف ہین طاق ہین
تو پانچ پانچ حرفون کو ملا کے ئیل ملحق کر دیا نفعسائیل یشضذنائیل عائیل ہوا کہ یہ ملائکہ
قاعدہ بارہ اعوان
عمل بسط ترفع ہین **قاعدہ بارہ اعوان** استخراج اسمای ملائکہ بسط ترفع حرفی سے بھی ہوتا
ہے اور بسط ترفع حرفی اوسے کہینگے کہ حروف ابجدی مین سے ہر ایک حرف کو حرف مابعد
سے اپنے بدلین مثلاً الف کے عوض مین ب اور ب کے عوض مین ج اور ج کے عوض مین
د لکہین اب مثلاً ہمکو اپنے واسطے عمل رفعت کرنا مقصود ہی تو ہمنے لکہا ابو الحسن ذو الرفعہ
اسکا ترفع حرفی کیا ب ج ز ب م ط ع س ض ز ب م ش ص ف و مخصات حروف یہ ہین
ب ج ز م ط ع س ض ش ص ف و بارہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکو ملا کے ئیل ملحق کر دیا
نجز مائیل طعسضائیل شصفوائیل ہوا یہ تین اسم ملائکہ اس عمل کے ہین
قاعدہ تیرہ اعوان
قاعدہ تیرہ اعوان جناب سید حسین صاحب اخلاطی نے اپنے رسالہ مین بسط تمازج سے بھی استخراج اسم موکل کیا ہی اور
بسط تمازج اوسے کہینگے کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ مزج کرے اسطرح سے کہ دیکہے مطلوب مقصود
کیا ہی اور وہ مطلب کس اسم الہی مین پایا جاتا ہی مثلاً اگر علم مطلوب ہو تو اسم علیم و اگر مال مقصود
ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے اور حرف اسم مطلوب کو مقدم کرے و اگر

احد متقابلین کے حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرے تا آنکہ مساوی ہون مثلاً محمد
طالب ہو علم مطلوب ہو تو محمد اور علیم کو مرج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی

ع	م	ل	ح	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	م	ل	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

سطر مین زمام پھر آئی صورت تکسیر یہ ہے
پس سطر زمام چھوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
سطر آخر تکسیر مین چار چار حرف کی ترکیب دیکے کلمہ ئیل
الحاق کیا صیغہ ئیل المعائیل ہوا کہ یہ دو ملک
اس عمل کے ہین پھر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حروف لیکر لفظ طیش ملا دیا
عدد طیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان ہی پھر چارون سطرون کی صدر و موخرات اوسکے
در کلمہ ہوش ملا دیا عدد ہوش د ح م ع ہوش ہوا کہ یہ اسماے اعوان اس عمل کے ہین

قاعدہ چوتھا اعوان واضح ہو کہ استخراج اسماے ملائکہ بسط تجامع سے بھی کرتے ہین اور بسط تجامع
اوسے کہینگے کہ حروف طالب کو حروف مطلوب کے ساتھ جمع کرکے دونون حرفونکی اعداد سے
استنطاق حروف کرین مثلاً طالب ابو الحسن مطلوب رفعت پس لکھا ہمنے ابو الحسن ذو الرفعۃ
پس الف ابو الحسن کو ذال ذو الرفعت کے ساتھ جمع کیا ۱۰۰۱ ہوے حرف بنایا ا ذ ہوا پھر ب اور و کے
عدد ملاکے آٹھ ہوے اوسکے ح ہوے پھر و اور الف کے عدد ملاکے ۷ ہوے اوسکے ز ہوے
پھر الف اور لام کے عدد ۳۱ ہوے اوسکا الف اور لام ہوا پھر ل ور کے عدد ۲۳۰ ہوے اوسکا ل
ور ہوا پھر ح ف کے عدد ۸۰۸ ہوے اوسکے ح ف ہوے پھر ع کے عدد ۱۳۰ ہوے اوسکا ل
ق ہوا پھر ن کے عدد ۵۵ ہوے اوسکے ن ہوے اب ان حروف مستخرجہ کو جمع کیا یہ ہوا
ا ذ ح ز ا ل ل ر ح ف ل ق ن چودہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دیکے لفظ
ملائیل حقلقیل صنائیل یہ ملائکہ موکل اس عمل کے پیدا ہوے **قاعدہ پنجم اعوان** استخراج
اسماے ملائکہ بسط تقوی سے بھی ہوتا ہے بسط تقوی کی تین قسمین ہین ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر
حروف دوسری ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر حروف اید مراد ضرب ظاہر

در ظاہر سے یہ ہے کہ دیکھین حرف کس مرتبہ پر دائرہ ابجدی سے لینے کو تہا حرف ہو اوس حرف کو اوسی درجہ مین مقرر
دینا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ مین ہے دال چوتھی مرتبہ مین ہے کاف گیارہوین مرتبہ مین ہے نون چودہوین
مرتبہ مین ہے پس مثلاً بسط تقوی ابوالحسن یہ ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پڑے تو ایک کو
ایک مین ضرب دیا ایکہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا اور با کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہی دو کو دو ہین
ضرب دیا چار ہوے استنطاق کیا دال ہوا اور ہ کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس
ہوے استنطاق کیا دل ہوا پھر الف سے الف ہی استنطاق ہوا الم کے تیس عدد ہین اور بارہوان حرف ابجد کا ہی تیس کو
بارہ مین ضرب دیا تین سو ساٹھ ہوے استنطاق کیا س ش ہوا اور ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان ابجد کا ہے
آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوے استنطاق کیا د س ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرہوان حرف ہے
ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا تو سو پندرہ ہوے استنطاق کیا ھ ی ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین
اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوے استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف
جمع کیا ا د ل ا س ش د س ھ ی ظ ذ ملخصات حروف یہ ہین ا د ل س ش ھ ی ظ ذ دس حرف ہین
جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دیکے ئیل ملا دیا اد و کے ئیل شسھ ئیل ظذ ئیل ہوا کہ یہ نام ملائکہ پیدا
ہوے دوسری قسم بسط تقوی کی ضرب باطن در باطن ہی مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے
ہین پس عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ غ غ غ
ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین دس
مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوے استنطاق کیا ہوا مجموع حروف یہ ہوے ظ غ غ غ ظ مکررات کو گرا کے ملخص
کیا ظ غ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا دلیا ئیل ہوا تیسری قسم بسط تقوی کے ضرب باطن در ظاہر ہی یعنی عدد
حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم دردہ کا موکل ضرب باطن در ظاہر سے استخراج کرنا
چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہی ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوے
استنطاق کیا دل ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہی پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ ہوے
استنطاق کیا دی ہوا اور دوسری واو دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا دل دی ہوا مجموع یہ ہوا

قسم دوسری تقوی

قاعدہ سولھوان

دل دی دل دی ملخصات حروف یہ ہوی دل ی آخر مین ئیل ملا دیا دلیلئیل ہوا **قاعدہ سولھوان** استخراج اسمای ملائکہ بسط تکسیر سے بھی کرتے ہین اور بسط تکسیر عبارت ہی حروف حاصل کرنے سے کسور تسعہ سے مثلاً اسم سمیع کو بسط تکسیر کیا اسطرح کہ سین کے ساٹھ مین ساٹھ کا نصف تیس ہوے حرف اسکال ہوا اور ثلث وسکاہیس مین حرف اسکاک ہوا اور ربع اسکاہیدہ مین اسکاہی ہوا اور سدس اوسکاہ دس مین حرف اسکای ہوا اسیطرح یم سمیع کی کسورات سے حروف بنائے کہ میم کے چالیس علاوہ مین اسکا نصف بیس ہوے حرف اسکاک ہوا اور کسورات میم سے ثلث ربع اوسکاہ دس مین حرف اسکای ہوا اور کسورات میم سے ثمن ہی وہ پانچ مین حرف اسکاہ ہوا اسیطرح یای سمیع کے عدد دس مین کسورات یا سے نصف ہی وہ پانچ مین حرف اسکاہ ہوا اور کسورات یا سے خمس ہے وہ دو مین حرف اسکاب ہوا اسیطرح عین سمیع کے عدد ستر مین کسورات عین سے نصف ہے وہ پینتیس ہین حرف اسکاہ ل ہوا اور کسورات عین سے خمس ہی وہ چودہ مین حرف اسکادی ہوا اور کسورات عین سے سبع ہی وہ دس مین حرف اسکا ی ہوا پس مجموع حروف مستخصلہ یہ ہوے ل ی ہ ی ی ک ی ہ ہ ب ہ ل دی دی مکررات گرکے ملخصات حروف یہ ہین ل ی ہ ک ب چھ حرف ہین جفت ہین آخر مین ئیل ملا دیا لیھکبلئیل ہوا **قاعدہ سترھوان** استخراج موکلات بسط تضاعف سے بھی کرتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف اور دوچند کرکے استنطاق کرنا مثلاً صمد ہماد کے نوی ہین مضاعف کیا ایکسواسی ہوے استنطاق کیا ف ق ہوا میم کو چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوے استنطاق کیا ف ق ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ ہوے استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستخصلہ یہ ہوے ف ق ف ح غیر مکررہ یہ ہین ف ق ح پس آخر مین ئیل ملا دیا فقحئیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسمای موکلات کے ہین اور سوا ے ان قاعدونکے اور بھی قاعدے ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے پس ان کل اعمال مین بطریق خاص استخراج موکل واعوان وقسم واسم اعظم وغیرہ کرکے اور ایک عزیمت بناکے پڑہتے ہین اور بخور مناسب جلاتے ہین تو باذن اللہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہوتا ہی اور وہ مراد بر آتی ہی علماے جفر نے کتب جفریہ مین یہ کل اعمال لکھے ہین کہ یہ رسالہ مختصر اون اعمال کے لکھنے کی گنجایش نہین رکہتا غرض یہان پر فقط یہ تھی کہ طریقے استخراج اسماے موکلات کے معلوم ہون وہ طریقے سترہ قاعدونمین لکھدیے گئے واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب تمام ہوا یہ رسالہ

قاعدہ سترھوان